58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 295 | صفحات : 08 | ۲۷ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز منگلوار | Tuesday 27th October 2026 | جلد نمبر 58

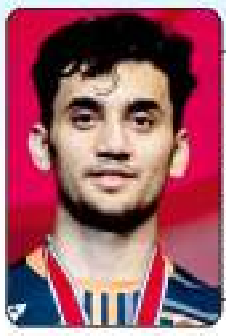

لکشیا سین قیادت کریں گے

(تفصیلات اندر)

پولارڈ جوبرگ کا حصہ نہیں

(تفصیلات اندر)

کابینہ میں توسیع ہو یا ردوبدل، وزیر اعلیٰ جو چاہیں گے، وہی ہوگا

حکمران نیشنل کانفرنس کے ترجمان کا صحافیوں کے ساتھ ملاقات میں اعلان

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس نے پیر کے روز کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت میں نئے وزرا کی حلف برداری کی تقریب منگل کو صبح ساڑھے دس بجے سری نگر کے لوک بھون میں منعقد ہوگی۔ پارٹی نے بتایا کہ نئے وزراء کے ناموں کا اعلان پیر کی شام تک متوقع ہے۔ عمر عبداللہ حکومت کی تشکیل کے دو سال بعد پہلی مرتبہ کابینہ میں توسیع کی جارہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس تقریب کے لیے دعوت نامے جاری کیے ہیں۔ حلف برداری کی تقریب لوک بھون کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوگی۔ نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے کہا کہ کابینہ میں توسیع یا ردوبدل کا فیصلہ وزیر اعلیٰ کریں گے۔ انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "کابینہ میں توسیع ہو یا ردوبدل، وزیر اعلیٰ جو چاہیں گے، وہی ہوگا۔" انہوں نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ عمر عبداللہ ہی کریں گے۔ تنویر صادق نے/1

کابینہ میں کانگریس کو شامل ہونے کیلئے عمر عبداللہ کی طارق حمید قرہ سے رابطہ

صدر پردیش کانگریس کمیٹی نے سٹیٹ ہڈ ملنے تک پیشکش کو نامنظور کیا

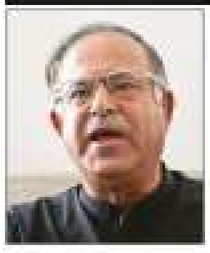

سرینگر/ جموں و کشمیر میں کابینہ کی توسیع اور ردوبدل کے حتمی مراحل میں پہنچنے کے ساتھ ہی، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کی شام پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ سے ذاتی طور پر رابطہ کیا۔ کشمیر اس لیے کی گئی تھی تاکہ کانگریس کو کابینہ میں شامل کیا جاسکے۔ تاہم پارٹی نے اس پیشکش کو مسترد کردیا اور وزارتی عہدے کو دوبارہ نشست کو پُر کریں جو کانگریس کے لیے خالی رکھی گئی تھی۔ کشمیر نیوز سروس سے بات کرتے ہوئے، طارق حمید قرہ نے تصدیق کی کہ وزیر اعلیٰ نے انہیں فون کیا تھا تاکہ کابینہ کی طویل عرصے سے منتظر توسیع کے موقع پر، کونسل آف منسٹرز (وزراء کی کونسل) میں شمولیت کے حوالے سے کانگریس کا حتمی موقف معلوم کیا جا سکے۔ قرہ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے کانگریس کو کابینہ میں ایک نشست (وزارت) دینے کی پیشکش دہرائی۔ واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت میں بننے والی حکومت کے آغاز سے ہی کانگریس کابینہ سے باہر رہی ہے۔ قرہ نے کہا کہ کانگریس بھی ایک وزارتی نشست کی خاطر ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے/2

نئی کابینہ کے قیام سے قبل موجودہ 5 وزراء نے استعفیٰ نامے پیش کئے

ان میں سے کس کا استعفیٰ منظور ہوگا اور نئے وزیر کون ہوں گے، آج 10:30 بجے صبح پتہ چلے گا

ایک منسٹر کے ڈراپ ہونے کی قیاس آرائیاں، ایک اور خاتون کو شامل کئے جانے کا امکان

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پیر کے روز اپنے کابینہ کے پانچ ساتھیوں کے استعفے قبول یا مسترد کرنے کے حوالے سے حتمی فیصلہ لے سکتے ہیں۔ یہ پیش رفت جموں و کشمیر میں کابینہ کی متوقع توسیع سے قبل سامنے آئی ہے۔ وزارتی کونسل کے ایک قریبی ساتھی نے کشمیر نیوز سروس کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ پیر کے روز پانچوں وزراء نے اپنے استعفے وزیر اعلیٰ کو پیش کر دیے ہیں، جس کے بعد حکومت میں ان کی شمولیت برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ قریبی ساتھی کے مطابق، "وزیر اعلیٰ آج فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کن وزراء کے استعفے قبول کیے جائیں اور کن کے مسترد کیے جائیں۔ جن وزراء کو کابینہ سے ہٹایا جانا ہے ان کے استعفے قبول کیے جائیں گے جبکہ جن وزراء کو برقرار رکھا جائے گا ان کے استعفے مسترد کر دیے جائیں گے۔" انہوں نے استعفے پیش کیے جانے کے عمل کو کابینہ میں توسیع سے قبل ایک معمول کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام وزراء کونسل میں مجوزہ تبدیلیوں سے پہلے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانچوں وزراء نے اپنے استعفے پیش کیے ہیں، تاہم وزیر اعلیٰ کے مشیر اس کارروائی میں شامل نہیں ہیں، کیونکہ وہ وزراء کونسل کا حصہ نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے فیصلے سے موجودہ وزراء کا سیاسی مستقبل واضح ہونے کی توقع ہے، جس کے بعد عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت میں نئے چہروں کو شامل کرنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ نئے وزراء کی حلف برداری کی تقریب منگل، 27 اکتوبر کو 10 بج کر 30 منٹ پر سری نگر کے راج بھون میں منعقد ہونے کا شیڈول ہے۔ فی الحال وزراء کونسل میں وزیر اعلیٰ سمیت چھ ارکان شامل ہیں، جبکہ تین وزارتوں کے عہدے خالی ہیں۔ تاہم، پانچ موجودہ وزراء کی جانب سے استعفے پیش کیے جانے کے بعد عمر عبداللہ کو نہ صرف خالی وزارتوں کو پُر کرنے بلکہ اپنی موجودہ ٹیم میں ردوبدل کرنے کا اختیار بھی حاصل ہو گیا ہے۔ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کی دفعہ 53 کے تحت وزیر اعلیٰ سمیت وزراء کونسل کے ارکان کی تعداد قانون ساز اسمبلی کی مجموعی رکنیت کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں 90 منتخب نشستیں ہیں، اس لیے وزیر اعلیٰ سمیت زیادہ سے زیادہ نو وزراء حکومت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ پیر کے روز وزیر اعلیٰ کے فیصلے کے بعد اس حوالے سے صورتحال واضح ہونے کی توقع ہے کہ کن وزراء کو برقرار رکھا جائے گا اور کنھیں کابینہ سے فارغ کیا جائے گا۔ یہ مجوزہ عمل اکتوبر 2024 میں حکومت کے قیام کے بعد عمر عبداللہ کی قیادت والی کابینہ میں پہلی بڑی توسیع اور ردوبدل ہوگا۔ تاہم، استعفوں کی منظوری یا مسترد کیے جانے اور کابینہ میں شامل کیے جانے والے ممکنہ ارکان اسمبلی کے ناموں کے حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ ذرائع کے مطابق ایک منسٹر کو ڈراپ کیا جارہا ہے جبکہ ایک اور خاتون کو کابینہ میں جگہ دی جائے گی۔

کٹھوعہ میں مشکوک نقل و حرکت کی اطلاع ملنے پر سرچ آپریشن

جموں/ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے ایک جنگلی علاقے میں، دیہاتیوں کی جانب سے مشکوک افراد کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد، پیر کے روز سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی مہم (کارڈن اینڈ سرچ آپریشن) شروع کردی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر پولیس، اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG)، فوج اور سی آر پی ایف (CRPF) کی ایک مشترکہ ٹیم نے ان اطلاعات کی تصدیق کرنے اور علاقے میں سیکورٹی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے کرناڈ (Karnad) کے علاقے میں تلاشی مہم چلائی۔ حکام کے مطابق، جب اس علاقے سے آخری اطلاعات موصول ہوئیں، تب بھی یہ آپریشن جاری تھا۔

نقلی سونے کے سکوں کے ساتھ گرفتار چار افراد میں ایک سرینگر کا

باقی تین کا تعلق کپوارہ کے مختلف علاقوں کے ساتھ، بانہال میں کارروائی

سرینگر/ حکام نے پیر کے روز بتایا کہ بانہال میں چیکنگ کے دوران چار افراد کو پولیس نے گرفتار کرلیا، جن کے قبضے سے جعلی سونے کے سکے برآمد ہوئے۔ گرفتار ہونے والوں میں سری نگر کا ایک رہائشی بھی شامل ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ چاروں افراد جموں سے سری نگر کی جانب سفر کر رہے تھے جب انہیں سرنگ (ٹنل) کے مقام پر روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران جعلی سونے کے سکے برآمد ہوئے، جبکہ اس سلسلے میں مزید برآمدگیاں ہونا ابھی باقی ہیں۔ گرفتار افراد کی شناخت اعجاز نبی (والد غلام نبی، ساکن بٹمالو، سری نگر)، عبداللہ (والد غلام رسول، ساکن ڈرگ مولہ، کپواڑہ)، فرحت مجید (والد عبدالماجد، ساکن بوہی پورہ، کپواڑہ) اور الطاف حسین (والد غلام محی الدین، ساکن حیان ترگام، کپواڑہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے ایف آئی آر نمبر 246/2026 درج کر لی ہے اور اس معاملے میں مزید تفتیش جاری ہے۔

ملک ارجن کھرگے معافی مانگیں اور اپنی غلطی تسلیم کریں/ راج ناتھ سنگھ

وزیر اعظم نریندر مودی کے والد کے بارے میں ریمارکس پر شدید ردعمل

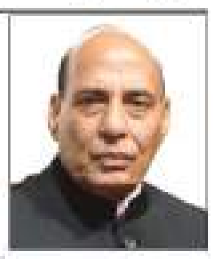

سرینگر/ اے پی آئی/ کانگریس کے صدر کے وزیر اعظم کے بارے میں دیے گئے بیان کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے الزام لگایا کہ کانگریس صدر کو ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے اور اپنی غلطی تسلیم کرنی چاہیے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے کے بیان کو انتہائی افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بیان ظاہر کرتا ہے کہ ملک کی اہم اپوزیشن جماعت کو صرف سیاسی زوال ہی نہیں بلکہ نظریاتی زوال کا بھی سامنا ہے۔/3

ہریانہ میں روڈ ایکسیڈنٹ

کپواڑہ کا نوجوان جاں بحق

سرینگر/ یو این ایس/ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ سے تعلق رکھنے والا 22 سالہ نوجوان ہریانہ میں سڑک حادثے کے دوران جاں بحق ہو گیا۔ یہ حادثہ اتوار کے روز اس وقت پیش آیا جب نوجوان دہلی سے واپس لوٹ رہا تھا۔ متوفی کی شناخت عاشق حسین بیگ ولد مرحوم حبیب اللہ بیگ ساکن جہامہ، تحصیل قلم آباد، ضلع کپواڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعے کی خبر سے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

وزیر اعظم مودی کی مہارشی والمیکی جینتی پر عوام کو مبارک باد

ان کی لازوال تعلیمات نسل در نسل انسانیت کیلئے مشعل راہ بنی رہیں گی

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو مہارشی والمیکی جینتی کے موقع پر عوام کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے ہندوستان کے ثقافتی ورثے میں ان کے قابل احترام رشی کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی لازوال تعلیمات نسل در نسل انسانیت کے لیے مشعل راہ بنی رہیں گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے کہا، "مہارشی والمیکی جینتی کے موقع پر سبھی کو دلی مبارک باد۔ ان کے نیک خیالات ہندوستانی ثقافت اور ورثے کی بنیاد سے ہیں اور ہر دور میں ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا/4

جموں و کشمیر پولیس کی خاتون افسر

اقوام متحدہ کے مشن کیلئے نامزد

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس کی ایک خاتون افسر کو جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن (یو این ایم آئی ایس ایس) کے تحت ایک بین الاقوامی ذمہ داری کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ جموں کے خواتین پولیس تھانے میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) کے طور پر تعینات انسپکٹر شمیم جیوتی کو جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ایک افسر نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ اقوام متحدہ کا مشن ایک چیلنجنگ ماحول میں کام کرتا ہے اور اس کے مینڈیٹ میں/5

ریلوے اسٹیشن کے متصل شیو مارکیٹ، جموں میں بھیانک آگ

40 دکانیں خاکستر، لاکھوں مالیت کی املاک اور سامان تباہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ اتوار کی رات گئے جموں توی ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع شیو مارکیٹ میں لگنے والی ایک بھیانک آگ کے نتیجے میں تقریباً 40 دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ حکام نے بتایا کہ جموں ریلوے اسٹیشن کے سامنے واقع شیو مارکیٹ میں آگ لگی جو تیزی سے پھیل گئی اور مارکیٹ کی کئی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ واقعے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں، جبکہ جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں اور مقامی لوگوں نے بھی آگ بجھانے کی کوششوں میں حصہ لیا تاکہ آگ پر قابو پایا جا سکے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، اس واقعے میں تقریباً 40 دکانیں جل گئیں۔ تاہم، کسی قسم کے جانی نقصان یا کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ لگایا جارہا ہے اور پولیس نے معاملے/7

جموں و کشمیر کے یونین آف انڈیا کے ساتھ الحاق کی 79 ویں سالگرہ

سرینگر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کے صدر دفتر پر خاص تقریب

سرینگر/ کے این ایس/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پیر کے روز جموں و کشمیر کے یونین آف انڈیا کے ساتھ الحاق کی 79 ویں سالگرہ منائی۔ بی جے پی کے رہنما اور کارکن یہاں پارٹی دفتر میں جمع ہوئے اور 26 اکتوبر 1947 کو مہاراجہ ہری سنگھ کی جانب سے بھارتی یونین میں شامل ہونے کے فیصلے کی خوشی میں مٹھائیاں تقسیم کیں۔ بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا، "یہ ایک تاریخی دن ہے جسے ہم منا رہے ہیں۔ مہاراجہ ایک دوراندیش حکمران تھے، کیونکہ انہوں نے محسوس کر لیا تھا کہ جموں و کشمیر کے عوام کا مستقبل یونین آف انڈیا میں ہی محفوظ رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ مہاراجہ نے "نظریہ دو قوم" (two-nation theory) کو مسترد کر دیا اور بھارت کے ساتھ الحاق کر لیا۔ انہوں نے مزید کہا، "کچھ ایسے عناصر بھی تھے جنہوں نے 'نظریہ دو قوم' کو مسلط کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ ناکام رہے۔"

خواتین وکلاء کیلئے الگ واش روم اور بار روم کا انتظام کیا جائے

ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کیلئے سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایت

سرینگر/ اے پی آئی/ سپریم کورٹ آف انڈیا نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ضلع اور تحصیل عدالتوں میں خواتین وکلاء کیلئے الگ بار روم، واش روم اور دیگر بنیادی سہولیات کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع اور تحصیل عدالتوں میں خواتین وکلاء کیلئے بار روم، واش روم اور دیگر بنیادی سہولیات کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کریں۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باغچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے عدالتوں میں خواتین وکلاء کے لیے الگ بار روم نہ ہونے پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ بنچ نے واضح کیا کہ خواتین وکلاء کی تعداد کم ہو یا زیادہ، انہیں ضروری سہولیات فراہم کرنا لازمی ہے۔ بنچ نے کہا کہ اگر عدالتوں میں خواتین کے لیے الگ بار روم موجود نہیں ہیں تو یہ انتہائی قابل اعتراض ہے۔ تمام ہائی کورٹس اور ریاستی حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ جہاں بھی خواتین وکلاء پریکٹس کر رہی ہیں، وہاں انہیں تمام ضروری سہولیات سے آراستہ علیحدہ بار روم فراہم کیا جائے۔

سعودی عرب میں پھنسے عمرہ زائرین کی وطن واپسی کا معاملہ

ممبر پارلیمنٹ چودھری رمضان نے وزیر خارجہ کی نوٹس میں لایا

سرینگر/ اے پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن راجیہ سبھا نے وزیر خارجہ سے مطالبہ کیا کہ سعودی عرب میں پھنسے جموں و کشمیر کے عمرہ زائرین کو خصوصی پروازوں کے ذریعے واپس وطن لانے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ انہیں جن مشکلات کا سامنا ہے اس سے انہیں چھٹکارا مل سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان نے سعودی عرب میں پھنسے کشمیری عمرہ زائرین کی مشکلات کے سلسلے میں مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے رابطہ کیا۔ انہوں نے جدہ میں ہندوستانی قونصل جنرل فہد احمد خان سوری کے ساتھ بھی یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے زائرین کی محفوظ اور جلد وطن واپسی کیلئے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ رکن پارلیمنٹ نے پھنسے ہوئے زائرین اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر عمر رسیدہ افراد اور طبی دواؤں پریشانیوں کا سامنا کرنے والے زائرین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ چودھری رمضان کے مطابق وطن واپسی کے بارے میں طویل غیر یقینی صورتحال اور رہائش، خوراک، ادویات اور متبادل سفری/9

انسانی اعضاء کے عطیہ سے متعلق ورکشاپ کا اہتمام

گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے 8 ڈاکٹروں کی شرکت

بارہمولہ/ جے کے این ایس/ گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) بارہمولہ کے 8 ڈاکٹروں نے ریاستی اعضاء اور ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن (SOTTO)، جموں و کشمیر کے زیر اہتمام منعقدہ اعضاء کے عطیہ سے متعلق ایک ورکشاپ میں حصہ لیا، تاکہ اعضاء کے عطیہ کے بارے میں بیداری کو فروغ دیا جا سکے اور ٹرانسپلانٹ سے متعلق صحت کی دیکھ بھال کو مضبوط کیا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق ورکشاپ میں حصہ لینے والے ڈاکٹروں نے مختلف شعبوں کی نمائندگی کی جن میں فرانزک میڈیسن، جنرل میڈیسن، اینستھیزیولوجی، اینستھیزیا، سرجری اور ہسپتال انتظامیہ شامل ہیں۔ ٹیم میں ڈاکٹر سید حنا ممتاز اسسٹنٹ پروفیسر فرانزک میڈیسن؛ ڈاکٹر پیرزادہ اعجاز احمد شاہ اسسٹنٹ پروفیسر جنرل میڈیسن؛ ڈاکٹر شاداب الیوی ایٹ پروفیسر، اینستھیزیولوجی؛ ڈاکٹر یاسر یوسف وانی کنسلٹنٹ اینستھیزیا؛ ڈاکٹر ہشام شاہ ایسوسی ایٹ پروفیسر سرجری؛ ڈاکٹر آفاق یوسف شیر وانی کنسلٹنٹ سرجن؛ ڈاکٹر فہد صدیق میڈیکل آفیسر (یورالوجسٹ) اور ڈاکٹر عظمت گوہر گیزر وانی میڈیکل آفیسر، ہسپتال انتظامیہ/6

اننت ناگ میں منشیات کی سمگلنگ میں 7 افراد گرفتار

ایک گاڑی بھی ضبط کی گئی 7.86 کلوگرام سے زائد مشتبہ منشیات برآمد

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 7 افراد کو گرفتار کیا ہے، جبکہ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 8 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران ایک گاڑی بھی ضبط کی گئی اور 7.86 کلوگرام سے زائد مشتبہ منشیات برآمد کی گئی۔ پولیس کے مطابق، اننت ناگ پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے توتھو دانتر علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے چہ حاصہ میر بازار کے رہنے والے سرور احمد بٹ کو گرفتار کیا۔ اس کے قبضے سے تقریباً 230 گرام چرس جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ ایک اور کارروائی کے دوران پولیس نے ہنڈائی آئی 10 گاڑی زیر نمبر JK05B-3181 کو روک کر تلاشی لی۔ گاڑی محمد الطاف بٹ ساکن میر دانتر چلا رہا تھا۔ تلاشی کے دوران تقریباً 153 گرام چرس جیسا مادہ برآمد/8

پی سی سی ایف کا شمالی کشمیر میں جنگلاتی ترقیاتی کاموں اور تحفظاتی اقدامات کا جائزہ

بنگس وادی اور دیگر علاقوں میں ماحولیاتی سیاحت کے فروغ اور مقامی روزگار کے مواقع بڑھانے پر زور

کپواڑہ، 26 اکتوبر//// پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (پی سی سی ایف) اور ہیڈ آف فاریسٹ فورس جموں و کشمیر سروش رائے نے 25 اور 26 اکتوبر کو شمالی کشمیر کا دو روزہ دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے شمالی فاریسٹ سرکل کے مختلف جنگلاتی ڈویژنوں میں ترقیاتی کاموں، جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی سیاحت کے منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لیا۔ دورے کے پہلے روز پی سی سی ایف نے جے وی فارسٹ ڈویژن بارہمولہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ترم گنڈ فارسٹ چیک پوسٹ کا افتتاح کیا اور بارہمولہ میں ڈویژنل فارسٹ آفیسر (ڈی ایف او) کے دفتر کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے لنگیٹ فارسٹ ڈویژن کا دورہ کیا، جہاں ڈی ایف او دفتر کی دوسری منزل کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا اور ریشواری ماحولیاتی سیاحت کے مقام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر پی سی سی ایف نے کہا کہ ماحولیاتی سیاحت کو منصوبہ بند اور پائیدار انداز میں فروغ دینا ضروری ہے۔ اس ضمن میں سیاحوں کی مناسب رہنمائی و انتظام، قدرتی مناظر کا تحفظ اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ دورے کے دوران بنگس وادی میں جاری ماحولیاتی سیاحت کے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پی سی سی ایف نے ڈرنگیاری اور بنگس کے علاقوں میں ماحولیاتی ترقی کے اقدامات کا معائنہ کیا اور ذمہ دارانہ سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ سیاحوں کے لیے سہولیات بہتر بنانے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام جاری۔۔۔۔/101

فاروق عبداللہ کا شیو مارکیٹ جموں میں آتشزدگی پر اظہارِ افسوس

متاثرہ دکانداروں کی بازآبادکاری کیلئے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی

جموں// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع شیو مارکیٹ میں بھیانک آتشزدگی کے واقعے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ دکانداروں اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اس آتشزدگی کے نتیجے میں تقریباً 40 دکانیں آگ کی لپیٹ میں آ گئی تھیں، جس سے متاثرہ تاجروں کو بھاری مالی نقصان اور روزگار کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس طرح کے افسوسناک واقعات نہ صرف تاجروں کی برسوں کی محنت اور سرمایہ کاری کو متاثر کرتے ہیں بلکہ ان کے اہلِ خانہ کی معاشی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ انہوں نے متاثرہ دکانداروں کی مشکلات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جانا چاہیے اور ان کی مدد کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم منتخب حکومت عوام کی حکومت ہے، جو عوام کے دکھ درد میں شریک ہونے اور مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے رہنے کے لیے پرعزم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت متاثرہ تاجروں کی بازآبادکاری اور ان کے کاروبار و روزگار کی جلد بحالی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی کوشش کرے گی، تاکہ وہ دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں اور معمول کی کاروباری سرگرمیاں بحال۔۔۔/102

مولانا عباس انصاری کو میرواعظ ہمدانی کا خراج عقیدت

سرینگر// جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے معروف سیاسی اور مذہبی رہنما اور سربراہ اتحاد المسلمین مرحوم الحاج مولانا مولوی عباس انصاری کے یوم وصال پر مرحوم کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم عباس صاحب کو اللہ تعالیٰ گوناگوں اوصاف سے نوازا تھا اور مرحوم کو دینی علم کیساتھ ساتھ سیاسی بصیرت، سوجھ بوجھ اور دور اندیشی بھی بخشی تھی۔ مرحوم ایک اعلیٰ پایہ کے مقرر اور مبلغ تھے اور ہمیشہ مسلمانوں کے اتحاد کیلئے پیش پیش رہے۔ مرحوم زندگی بھر ایک ہی اصول پر قائم و دائم رہے اور نازک و پر آشوب دور میں خصوصاً تحریک حصول موئے مبارک آنحضورؐ اور تحریک محاذ رائے شماری میں بھی کلیدی رول ادا کیا۔ جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گانی، جنرل سکریٹری پیرزادہ۔۔۔/103

موسم سرما کے پیش نظر لوگوں کو بنیادی ضروریات میسر رکھے جائیں

دور دراز علاقوں میں ضروری سٹاک پہنچایا جائے/نیشنل کانفرنس

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے ڈویژنل انتظامیہ سے تاکید کی کہ وہ موسم سرما کے پیش نظر لوگوں کو ضروریات زندگی جن میں بجلی، پینے کی پانی، غذائی اجناس خصوصاً چاول، آٹا کے ساتھ ساتھ رسوئی گیس اور بالن کا وافر سٹاک لوگوں کیلئے دستیاب رکھیں، تاکہ عوام کو کسی بھی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ امسال موسم سرما سے قبل ہی پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں برفباری ہوئی ہے اور سردی کی لہر نے زیریں علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی اور کے ساتھ ساتھ مڑمل، مگنڈار، کیرن، گریز اور صوبہ جموں مروہ، واڑون اور دچھن جیسے علاقے وغیرہ شامل ہے، میں ابھی تک وافر مقدار میں سٹاک نہیں پہنچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ علاقے بھاری برف باری کی وجہ سے کٹ جاتے ہیں اور وہاں کے لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے پیش نظر انتظامیہ کو موثر اور کارگر اقدامات کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ان علاقوں جو موسم سرما کے دوران کٹ کر رہ جاتے ہیں، کے طبی مراکز میں ضروری ادویات اور دیگر ساز و سامان بھی پہنچایا جائے تاکہ مریضوں کے علاج میں کوئی بھی دشواری نہ ہو۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ان علاقوں میں بجلی کا چز سردیوں کی سہولیات بھی میسر رکھنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔۔۔/106

فاروق عبداللہ کو ایسا بیان نہیں دینا چاہیے تھا/غلام حسن میر

متضاد سیاسی بیانات سے عوام اور نوجوانوں میں الجھن پیدا ہو رہی ہے

سرینگر//// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر اور سابق کابینہ وزیر غلام حسن میر نے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کے حالیہ متنازعہ بیان کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں ایسا بیان نہیں دینا چاہیے تھا۔ غلام حسن میر آج صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس دوران جب ان سے نیشنل کانفرنس کے رہنما فاروق عبداللہ کے اس حالیہ بیان کے بارے میں ردعمل طلب کیا گیا کہ پاکستان کشمیریوں کے تحفظ میں مدد کر رہا ہے، تو انہوں نے کہا، "فاروق صاحب کو ایسا بیان نہیں دینا چاہیے تھا۔ تاہم، ہمیں ان کے بیانات کے تسلسل اور پس منظر کو بھی دیکھنا ہوگا۔ وہ کئی مواقع پر پاکستان کو دشمن قرار دے چکے ہیں، لیکن آج اسے دوست کہہ رہے ہیں۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ آخر ان کے کس بیان کو درست مانا جائے۔" انہوں نے مزید کہا، "کشمیر کی سیاست کا بھی المیہ ہے کہ ہمارے سیاستدان عوام کو صحیح راستہ دکھانے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ ان کے متضاد بیانات اور بدلتے ہوئے موقف عوام کو الجھن میں مبتلا کر دیتے ہیں۔" نوجوانوں کے خدشات کا ذکر کرتے ہوئے میر نے کہا، "پارٹی کے ایک ساتھی کے 16 سالہ بیٹے، جو دسویں جماعت میں زیر تعلیم ہے، نے کل مجھ سے کہا کہ فاروق صاحب کو اس طرح۔۔۔/105

بی جے پی نے جموں میں یومِ الحاق حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا

ست شرما نے مہاراجہ ہری سنگھ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں، 26 اکتوبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر ترکوٹہ نگر جموں میں یوم الحاق (ولے دیوس) کو حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر 26 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر کا بھارت کے ساتھ الحاق کرنے کے تاریخی فیصلے پر مہاراجہ ہری سنگھ کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما، قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما، رکن پارلیمان جگل کشور شرما، بی جے پی کی نائب صدر ریکھا مہاجن، جنرل سکریٹری بلدیو سنگھ بلاوڑیا اور رکن اسمبلی وکرم رندھاوا نے مہاراجہ ہری سنگھ کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ست شرما نے مہاراجہ ہری سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد ملک کی وحدت اور علاقائی سالمیت کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کرنے والے فوجیوں، حفاظتی اہلکاروں اور شہریوں کو بھی یاد کیا۔ جموں و کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ حصہ قرار دیتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ 26 اکتوبر 1947 کو ریاست کے اس وقت کے ڈوگرہ حکمران مہاراجہ ہری سنگھ نے دستاویزِ الحاق پر دستخط کیے، جس کے نتیجے میں جموں و کشمیر بھارت کا حصہ بنا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن۔۔۔/104

سپیکر عبدالرحیم راتھر کا جموں میں 40 دکانوں کے خاکستر ہونے پر اظہارِ افسوس

متاثرہ تاجروں کو فوری طور ایکس گریشیا ریلیف فراہم کرنے کا انتظامیہ کی تلقین

سرینگر، 26 اکتوبر// جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک واقع شیو مارکیٹ میں اتوار کی دیر رات آتشزدگی کے ایک ہولناک واقعے میں تقریباً 40 تجارتی دکانوں کے مکمل طور پر خاکستر ہونے پر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق آتشزدگی کے اس تباہ کن واقعے میں غذائی اجناس، خشک میوہ جات، کمبلوں اور مقامی کھانے پینے کی اشیاء کا کاروبار کرنے والی تقریباً 40 دکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ دکانوں میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہونے سے مقامی تاجروں کو بھاری مالی نقصان پہنچا ہے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آتشزدگی سے متاثرہ دکانداروں کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ متاثرین کو فوری طور ایکس گریشیا ریلیف (مالی امداد) فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ نقصان کا تخمینہ لگانے کے لیے فوری طور جائزہ لیا جائے اور متعلقہ قواعد و ضوابط کے تحت متاثرہ دکانداروں کو مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے، تاکہ وہ اس تباہ کن نقصان سے کسی حد تک سنبھل سکیں۔ اسپیکر نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیموں کی کوششوں کو بھی سراہا، جنہوں نے مارکیٹ کی تنگ اور گنجان گلیوں کے باعث پیش آنے والی شدید مشکلات کے باوجود آگ پر قابو پانے کے لیے بھرپور کارروائی کی۔

مولانا عباس انصاری کو چوتھی برسی پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرکردہ عالم الدین اور بزرگ رہنما الحاج مرحوم مولانا مولوی عباس انصاری کو چوتھے یوم وصال پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ دونوں لیڈران نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ عباس صاحب کے دل میں کشمیری عوام کی عزت و آبرو اور ملی یکجہتی کا جذبہ کوٹ کوٹ بھرا ہوا تھا اور مرحوم نے تحریک محاذ رائے شماری اور حصول موئے مبارک آنحضورؐ کی تحریک میں جو تاریخی رول ادا کیا وہ ناقابل فراموش ہے اور اس سلسلے میں کئی بار جیل کی صعوبتیں بھی جھیلنی پڑی۔ مرحوم کے جانے سے ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہوا ہے جسے پُر کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب زندگی بھر شیعہ سنی اتحاد کے علمبردار رہے اور اعلیٰ پایہ دینی مبلغ ہونے کیساتھ ساتھ شریف النفس، انسان دوست اور غریب پرور شخصیت کے مالک۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کا سرحدی گاؤں لمکاڈی کا دورہ، موسمِ سرما کی تیاریوں کا جائزہ

ایس ٹی سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات کے اجرا کے لیے خصوصی سہولتی کیمپ لگایا جائے گا

کپواڑہ، 26 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ اشیک شرما نے آج سرحدی گاؤں لمکاڈی کا تفصیلی دورہ کیا اور موسم سرما کی تیاریوں، ضروری سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی ضروریات اور عوامی شکایات کا جائزہ لیا۔ اس دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کپواڑہ، متعلقہ تحصیلدار، نائب تحصیلدار، سابق پنچایتی راج اداروں کے نمائندے اور دیگر متعلقہ اہلکار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے مقامی لوگوں اور مختلف وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ ترقیاتی کاموں، صحت کی سہولیات اور انتظامی امور سے متعلق جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ برف باری سے قبل دور دراز سرحدی علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی بہتر بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کو نومبر کے دوران مختلف سرحدی دیہات میں خصوصی طبی کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ ان کیمپوں میں مفت طبی مشاورت، ضروری طبی جانچ اور ادویات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے محکمہ مال کو لمکاڈی میں خصوصی سہولتی کیمپ منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی، جس میں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے سرٹیفکیٹ اور دیگر ریونیو دستاویزات کے اجرا کے عمل کو تیز کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے گاؤں میں تعمیر کیے جا رہے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے علاقے میں تعینات بھارتی فوج کے افسران اور اہلکاروں سے ملاقات کی اور امن برقرار رکھنے، بنیادی سطح پر ترقیاتی سرگرمیوں کو آسان بنانے اور سول انتظامیہ و مقامی باشندوں کے ساتھ تال میل قائم رکھنے میں ان کی مستعدی، خدمات اور تعاون کو سراہا۔

ٹنگمرگ میں پولیس کے زیرِ اہتمام رن فار یونٹی کا انعقاد

قومی یکجہتی، امن اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے طلبہ کی پُرجوش شرکت

بارہمولہ، 26 اکتوبر: اتحاد، امن اور قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے ٹنگمرگ میں "رن فار یونٹی" کا انعقاد کیا، جس میں مختلف اسکولوں کے طلبہ نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں اتحاد، باہمی احترام، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس کے علاوہ طلبہ کو قومی تعمیر و ترقی کے لیے اتحاد، باہمی تعاون اور اجتماعی ذمہ داری جیسی اہم اقدار اپنانے کی ترغیب بھی دی گئی۔ پروگرام میں شریک طلبہ نے بھرپور جوش و خروش اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ان کی فعال شرکت نے اس پیغام کو اجاگر کیا کہ اتحاد اور امن ایک مضبوط، مستحکم اور ترقی پسند قوم کی بنیاد ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیاں نوجوانوں میں مثبت سوچ پیدا کرنے اور معاشرے میں ہم آہنگی و بھائی چارے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بارہمولہ پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنے اور پولیس و عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مستقبل میں بھی ایسے پروگرام منعقد کیے جاتے رہیں گے۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں اتحاد، امن، باہمی احترام اور قومی یکجہتی کے اصولوں کو مقدم رکھیں اور ایک پُرامن و ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

جی ایم سی سرینگر میں چوکسی بیداری ہفتہ منایا گیا

بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے عزم کا اعادہ

سرینگر، 26 اکتوبر//// گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر میں آج چوکسی بیداری ہفتہ منایا گیا۔ اس موقع پر کالج کے احاطے میں دیانت داری کی حلف برداری کی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں ایسوسی ایٹڈ ہاسپٹلز، گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کی ایڈمنسٹریٹر مسرت ہاشم نے افسران اور ملازمین کو دیانت داری کا حلف دلایا۔ اس موقع پر چیف اکاؤنٹس آفیسر نوشین مشتاق بھی موجود تھیں۔ اس پروگرام کا مقصد سرکاری خدمات میں دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ تقریب کے دوران افسران اور ملازمین نے دیانت داری کا حلف اٹھاتے ہوئے اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں ایمانداری، اخلاقی اصولوں کی پاسداری اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر مسرت ہاشم نے کہا کہ موثر عوامی خدمات کی فراہمی اور سرکاری اداروں پر عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے دیانت داری اور شفافیت بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے تمام ملازمین پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض خلوص، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں اور اخلاقیات و جواب دہی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء نے چوکسی بیداری ہفتہ کے مقاصد کے مطابق دیانت داری، شفافیت اور بہتر حکمرانی کی اقدار کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو

ایس آر او 43 کے فوائد فراہم کیے جائیں/حکیم محمد یاسین

سرینگر، 26 اکتوبر//// جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے اہل ملازمین، عارضی ملازمین اور کیزول لیبررز کے لیے سماجی تحفظ، ملازمت کے تحفظ اور ایس آر او 43 سے متعلق فوائد فراہم کرنے کا پُرزور مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے ان ملازمین کو مسلسل نظر انداز کیے جانے کو غیر انسانی اور ناانصافی پر مبنی قرار دیا۔ حکیم محمد یاسین نے کہا کہ ہزاروں یومیہ اجرت والے ملازمین برسوں سے مختلف سرکاری محکموں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، لیکن انہیں نہ مستقل کیا گیا ہے اور نہ ہی ملازمت کا مناسب تحفظ اور سماجی تحفظ حاصل ہے۔ اس صورتحال کے باعث ان کے خاندان طویل عرصے سے غیر یقینی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ ان ملازمین کے روزگار اور مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین بھی انسان ہیں، ان کے خاندان ہیں، بچوں کی تعلیم اور گھریلو اخراجات کی ذمہ داریاں ہیں۔ برسوں کی خدمات کے باوجود انہیں ملازمت کے تحفظ اور مناسب سماجی سہولیات سے محروم رکھنا غیر انسانی اور ناانصافی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ متعلقہ قواعد کے تحت اہل ملازمین کو ایس آر او 43 سے متعلق فوائد فراہم کیے جائیں۔ سماجی تحفظ کی سہولیات۔۔۔/108

شوپیان میں چوکسی بیداری ہفتہ شروع، دیانت داری اور شفافیت کے فروغ پر زور

ہفتہ وار پروگرام کا موضوع "خوشحالی کیلئے دیانت داری"، ٹاؤن ہال میں افسران نے لیا حلف

شوپیان، 26 اکتوبر//// ضلع شوپیان میں آج چوکسی بیداری ہفتہ 2026 کا آغاز کیا گیا۔ اس سلسلے میں افسران، متعلقہ فریقوں اور عام لوگوں میں دیانت داری، شفافیت، جواب دہی اور اخلاقی طرزِ عمل کو فروغ دینے کے مقصد سے مختلف بیداری سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ چوکسی بیداری ہفتہ 26 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک "خوشحالی کے لیے دیانت داری" کے موضوع کے تحت منایا جا رہا ہے۔ پہلے روز کی سرگرمیوں کے تحت ٹاؤن ہال شوپیان میں دیانت داری کی حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوپیان ڈاکٹر ذاکر حسین فاضل نے کی۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ تقریب میں شریک افراد نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ایمانداری، دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کے اصولوں پر عمل کرنے اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ضلع شوپیان کے مختلف علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی سرگرمیاں منعقد کی گئیں، جن میں افسران، ملازمین اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ ان سرگرمیوں کا مقصد اخلاقی حکمرانی، بدعنوانی کی روک تھام اور عوامی زندگی میں دیانت داری کی اہمیت کے۔۔۔/109

ریاسی کے دور دراز گاؤں سوجندھر میں فلاحی اور طبی کیمپ کا انعقاد

ریاسی، 26 اکتوبر//// ضلع سینک ویلفیئر آفس (زیڈ ایس ڈبلیو او) ریاسی کی جانب سے بھومگ علاقے کے دور دراز گاؤں سوجندھر میں ایک عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیا گیا، جس کا مقصد علاقے کے باشندوں کو فلاحی خدمات، روزگار سے متعلق معلومات اور طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا تھا۔ یہ پروگرام ریاسی کے محکمہ صحت، آیوش اور محکمہ روزگار کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ اس دوران ضلع سینک ویلفیئر آفس کے نمائندوں نے سابق فوجیوں کو مختلف فلاحی اور بازآبادکاری اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں، جبکہ محکمہ روزگار کے افسران نے شرکاء کو مشن یووا کے تحت روزگار اور خود روزگاری کے دستیاب مواقع سے آگاہ کیا۔ شرکاء نے ان اسکیموں اور اقدامات میں۔۔۔/110

غلام قادر بٹ انتقال کر گئے، فاتحہ خوانی آج

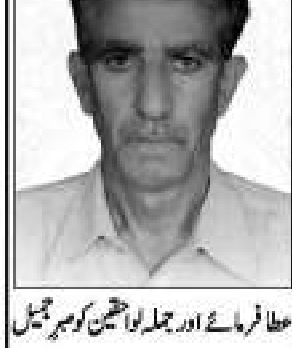

نہایت رنج و غم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جناب غلام محمد بٹ صاحب، فرزند مرحوم غلام قادر بٹ، ساکن چندہ پورہ، حال مقیم محلہ سید علی اکبر، فتح کدل، سرینگر، مورخہ 23 اکتوبر 2026ء، بروز جمعہ اس دارفانی سے رحلت فرما گئے۔ مرحوم کی رسم فاتحہ خوانی مورخہ 27 اکتوبر 2026ء، بروز منگل، 11 بجے، آبائی قبرستان واقع گوجوارہ، نزدیک آستانہ عالیہ اخون صاحب، سرینگر میں ادا کی جائے گی۔ تمام عزیز و اقارب، احباب اور متعلقین سے شرکت اور مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی مؤدبانہ گزارش ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

منجانب: اہلِ خانہ ولواحقین

محمد وسیم بٹ (فرزند مرحوم)، محمد امین بٹ (برادر مرحوم)، مشتاق احمد بٹ (پی برادر مرحوم)

سرینگر ٹائمز

27 اکتوبر 2026، بروز منگلوار

بجلی گل اور بحال کا یہ چکر

وادی کشمیر میں بجلی کی سپلائی میں کمی ہو رہی ہے۔ کٹوتی کا شیڈول مرتب کیا جا چکا ہے۔ بہت سارے علاقوں میں بجلی کے بار بار گل ہو جانے کے واقعات پیش آ رہے ہیں جبکہ بعض حصوں میں کٹوتی کے پروگرام کے تحت عمل درآمد میں کوتاہی سے پریشانیوں کا سامنا ہے مگر بحیثیت مجموعی ابھی تک پاور کے حوالہ سے وادی میں بحرانی کیفیت طاری نہیں ہے۔ ابھی موسم خشک ہے دھوپ بھی کھل آتی ہے اور روزمرہ کاموں میں غیر معمولی خلل نہیں۔ البتہ دربار موو کے بعد اگر سردیوں کی شدت میں اضافہ کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں برفباری ہوئی تو اس کے نتیجہ میں بجلی کی سپلائی کو شیڈول کے مطابق برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ لیکن سرکاری ایڈمنسٹریشن چوکس رہنے کا مظاہرہ کرے تو ناخوشگوار حالات میں بجلی کی کمی سے پیدا شدہ کسی بھی صورت حال کو قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مانگ کے مطابق بجلی کی پیداوار کسی حد تک کم ہے۔ اس لئے کٹوتی کیلئے پروگرام کو مرتب کرنا پڑتا ہے۔ حکام کی اس دلیل سے اتفاق کیا جا سکتا ہے مگر ساتھ ہی یہ سوال بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ اس معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لے کر کمی کو پورا کرنے کیلئے کوئی جامع پروگرام ہاتھ میں کیوں نہیں لیا جاتا۔

وہ زمانہ گیا کہ جب بجلی صرف شام اور رات کے دوران محض روشنی کیلئے درکار تھی۔ دور گزشتہ میں دن کو بجلی کی زیادہ ضرورت نہیں پڑتی۔ لوگ اندھیرا چھا جانے کے بعد بجلیاں آن کیا کرتے تھے مگر آج کاروبار اور تجارتی سرگرمیاں نہ صرف بڑھ رہی ہیں بلکہ سوشل میڈیا کے ساتھ ڈیجیٹل نظم ونسق جاری ہے جسے چلانے کیلئے بجلی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ آج اگر کچھ منٹوں کیلئے بجلی آف ہو جائے تو کاروبار معطل ہوتا ہے اور نقصان اتنا کہ تلافی مشکل بن جاتی ہے۔ آج تقریباً ہر شخص کے ہاتھ میں موبائیل فون ہے کیونکہ یہ زندگی کے سفر کا ایک لازمی چیز بن گئی ہے۔ اس چیز کے ذریعہ ہم نہ صرف کسی کے ساتھ رابطے قائم کر سکتے ہیں۔ بلکہ گھر بیٹھے بیٹھے یا گاڑی میں سفر کرتے کرتے یا پیدل چلتے چلتے کسی باغ یا پارک میں گھومتے ہوئے کسی بھی طرح کے کام کو انجام تک پہنچا سکتے ہیں۔ آج جیبوں میں پیسے نہیں ہوتے۔ خرید وفروخت موبائیل سے سیدھے بنک میں اکاؤنٹ کے درمیان رابطہ سے قائم ہوتی ہے۔ موبائیل کو چارج کرنے کیلئے بجلی فراہم نہ ہو تو زندگی کے سفر میں اچانک رکاوٹ آ سکتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب حکومت ڈیجیٹل ہونے کا دعویٰ کرتی ہے تو اس پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اس کے موثر اور مکمل انتظام کیلئے پاور میں کسی بھی طرح کی کمی کے احساس سے صارفین کو نجات دلائیں۔

وادی کشمیر میں سردیوں میں بجلی کی اشد ہی نہیں بلکہ زیادہ ضرورت ہوتی ہے مگر ستم ظریفی یہ ہے کہ ان ہی موقعوں پر بجلی اکثر اوقات غائب رہتی ہے۔ اور آنکھ مچولی کر کے کمپیوٹروں کے "دماغ" کو بھی خراب کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتی ہے۔ وادی کشمیر میں عوام کو سردیوں میں بہت سارے معاملات میں بے پناہ مشکلات کو بھی جھیلنا پڑتا ہے اور کاروباری ایام سے بھی محروم ہونا پڑتا ہے۔ روزگار کے ذرائع یا تو کم ہو جاتے ہیں یا معطل ہی ہوتے ہیں۔ بجلی کی سپلائی کو معقول اوقات تک بحال رکھنے کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات کئے جائیں۔ تو باقی تمام مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں اور سردیوں میں کام کرنے کے جذبہ کو نیا جوش مل سکتا ہے۔

ہندوستان میں موسمیاتی تبدیلی کی پیچیدہ تصویر

ظفر اقبال

موسم کی تبدیلی اب محض کیلنڈر پر درج موسموں کی الٹ پھیر کا نام نہیں رہی، بلکہ یہ انسانی زندگی، معیشت اور قدرتی ماحول کو نئے سرے سے مرتب کرنے والی ایک حقیقت بن چکی ہے۔ کہیں گرمی کی شدت معمول سے تجاوز کر رہی ہے، کہیں بارشیں بے وقت برس رہی ہیں اور کہیں پانی کی فراوانی کے باوجود لوگ خشک سالی جیسے حالات سے دوچار ہیں۔ ہندوستان میں موسمیاتی تبدیلی کی یہ تصویر خاصی پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر اس کی ایک نمایاں مثال ہے، جہاں ریاست کے مختلف علاقوں میں آب و ہوا کے رجحانات ایک دوسرے سے مختلف سمتوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ مراٹھواڑہ اور مغربی ودربھ زیادہ گرم اور خشک ہوتے دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ ساحلی علاقے کوکن میں مرطوب آب و ہوا کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی 23 اکتوبر 2026 کی ایک رپورٹ میں ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطالعے کے حوالے سے مہاراشٹر کی آب و ہوا میں گزشتہ سات دہائیوں کے دوران آنے والی تبدیلیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔

اس مطالعے کی اہمیت محض اس بات میں نہیں کہ ریاست کے بعض علاقے زیادہ گرم اور خشک ہو رہے ہیں اور بعض میں نمی بڑھ رہی ہے، بلکہ اس حقیقت میں ہے کہ موسمیاتی تبدیلی ہر خطے پر یکساں اثر نہیں ڈالتی۔ اس کے اثرات مقامی جغرافیے، بارشوں کے نظام، سمندری ہواؤں، زمین کی ساخت اور انسانی سرگرمیوں کے ساتھ مل کر مختلف شکلیں اختیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس مسئلے کا کوئی ایک حل تمام علاقوں کے لیے کارآمد نہیں ہو سکتا۔ مراٹھواڑہ اور مغربی ودربھ کا معاملہ خاص طور پر تشویش ناک ہے۔ مہاراشٹر کے یہ علاقے پہلے ہی پانی کی قلت، بارشوں کی بے قاعدگی اور زرعی مشکلات کے لیے جانے جاتے ہیں۔ یہاں زراعت محض معاشی سرگرمی نہیں، بلکہ لاکھوں خاندانوں کی زندگی کا بنیادی سہارا ہے۔ کسانوں کی آمدنی سے لے کر دیہی بازاروں کی رونق تک، سب کچھ بڑی حد تک فصلوں کی پیداوار اور پانی کی دستیابی سے جڑا ہوا ہے۔

ایسے میں اگر درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو اور آب و ہوا مزید خشک ہوتی جائے تو اس کے اثرات کھیتوں سے نکل کر پورے دیہی معاشرے تک پہنچ سکتے ہیں۔ گرمی میں اضافہ زمین سے نمی کے اخراج کی رفتار بڑھا دیتا ہے۔ نتیجتاً فصلوں کو زیادہ پانی درکار ہوتا ہے، جبکہ پانی کی دستیابی محدود ہو سکتی ہے۔ اگر بارشیں کم ہوں یا ان کا زیادہ تر حصہ مختصر مدت میں برس کر بہہ جائے تو زمین میں نمی برقرار رکھنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ کپاس، دالوں اور تلہن جیسی فصلوں پر اس صورت حال کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ فصلوں کی پیداوار میں کمی کا مطلب صرف کسان کی آمدنی میں خسارہ نہیں، بلکہ زرعی مزدوروں کے روزگار، دیہی منڈیوں اور مقامی معیشت پر بھی دباؤ ہے۔ خشک سالی کا ایک اور پہلو زیر زمین پانی کے ذخائر سے تعلق رکھتا ہے۔ جب بارشیں کم ہوں اور پانی کا استعمال مسلسل بڑھتا رہے تو کنوؤں اور بورویلوں پر انحصار بڑھ جاتا ہے۔ نتیجتاً پانی کی سطح مزید نیچے جا سکتی ہے۔ اس طرح ایک ایسا دائرہ وجود میں آتا ہے جس میں پانی کی قلت، زرعی نقصان اور معاشی مشکلات ایک دوسرے کو بڑھاتے رہتے ہیں۔ مراٹھواڑہ جیسے علاقوں کے لیے یہ صورت حال کسی ایک موسم کی خرابی سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ یہاں ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی قلت کو عارضی بحران سمجھ کر ہر سال ہنگامی اقدامات کرنے کے بجائے مستقل منصوبہ بندی کی جائے۔

دوسری طرف کوکن کی تصویر مختلف ہے۔ بحیرہ عرب کے ساحل کے ساتھ واقع یہ خطہ اپنی زیادہ بارش، سرسبز پہاڑیوں اور مرطوب آب و ہوا کے لیے مشہور ہے۔ یہاں نمی کے بڑھنے کا پھیلاؤ بظاہر ایک معمولی جغرافیائی تبدیلی محسوس ہو سکتا ہے، لیکن اس کے ممکنہ اثرات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم یہ سمجھنا درست نہیں ہوگا کہ مرطوب آب و ہوا کے پھیلاؤ کا لازمی مطلب ہر جگہ بارشوں کی مقدار میں اضافہ ہے۔

ہوا میں نمی، درجہ حرارت، بارشوں کی شدت اور ان کی موسمی تقسیم الگ الگ عوامل ہیں۔ ان کے اثرات جاننے کے لیے تفصیلی سائنسی اعداد و شمار درکار ہیں۔ ساحلی علاقوں میں مسئلہ صرف بارش کی مقدار کا نہیں، بلکہ اس کے انداز کا بھی ہے۔ اگر کم وقت میں بہت زیادہ بارش ہو تو قدرتی نکاسی کا نظام اس پانی کو سنبھالنے میں ناکام ہو سکتا ہے۔ شہری علاقوں میں نالوں پر تجاوزات، قدرتی آبی گزرگاہوں کی بندش اور بے ہنگم تعمیرات صورت حال کو مزید خراب کر دیتی ہیں۔ ممبئی جیسے بڑے شہر میں شدید بارش کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ ترقی کے نام پر قدرتی نظام کو نظر انداز کرنے کی قیمت بالآخر شہریوں کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ لہٰذا کوکن میں بدلتے ہوئے موسمی رجحانات کے ساتھ ساحلی تحفظ اور شہری منصوبہ بندی کو بھی نئی ترجیحات کے مطابق ترتیب دینا ہوگا۔

یہ سوال بھی اہم ہے کہ ان تبدیلیوں کو موسمیاتی بحران سے کس حد تک جوڑا جا سکتا ہے۔ کسی ایک سال کی شدید گرمی یا غیر معمولی بارش کو عالمی حدت کا قطعی ثبوت قرار دینا سائنسی طور پر درست نہیں۔ لیکن جب کئی دہائیوں کے اعداد و شمار درجہ حرارت، بارشوں اور نمی میں مسلسل تبدیلیوں کی نشان دہی کریں تو ان رجحانات کو نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا۔ فوسل ایندھن کا استعمال، جنگلات کی کٹائی اور صنعتی سرگرمیوں سے گرین ہاؤس گیسوں میں اضافہ عالمی درجہ حرارت بڑھانے والے اہم عوامل ہیں۔ ان کے اثرات مقامی حالات کے ساتھ مل کر مختلف علاقوں میں الگ الگ صورتیں اختیار کرتے ہیں۔ مہاراشٹر کے لیے اس صورت حال کا پہلا تقاضا پانی کے انتظام پر نظر ثانی ہے۔

بارش کے پانی کو جمع کرنے، تالابوں کی بحالی، آبی ذخائر کی حفاظت اور زیر زمین پانی کی دوبارہ بھرپائی ایسے اقدامات ہیں جنہیں محض سرکاری منصوبوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ ان کی کامیابی کے لیے مقامی آبادی کی شرکت اور پانی کے استعمال سے متعلق اجتماعی ذمہ داری بھی ضروری ہے۔ اس کے ساتھ یہ دیکھنا ہوگا کہ آبی منصوبے مقامی جغرافیے اور قدرتی آبی گزرگاہوں سے مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں۔ ہر مسئلے کا حل بڑے ڈیم کی تعمیر میں تلاش کرنا دانش مندی نہیں۔ بعض اوقات چھوٹے، مقامی اور قدرتی نظام سے ہم آہنگ اقدامات زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ای ایس ٹی آئی سی 2026ء: سائنس کو وکست بھارت کے خوابوں سے ہم آہنگ کرنا

از قلم: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سائنس معاشرے میں تبدیلی لانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2006 کو ہندوستان کے سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے قومی یوم سائنس کے موقع پر ملک سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی تھی۔

تقریباً دو دہائیوں بعد ڈاکٹر کلام کے یہ الفاظ آج بھی درست ثابت ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی ٹیکنالوجی کی مدد سے ہندوستان کو وکست بھارت یعنی ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کی سمت آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہندوستان کی کوششوں کو پوری دنیا میں دیکھا اور سراہا جا رہا ہے۔

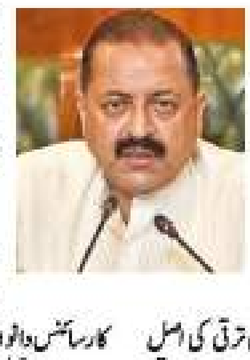

سائنس صرف اس لیے اہم نہیں ہے کہ اس کے ذریعے نئی چیزیں دریافت ہوتی ہیں، بلکہ اس لیے بھی اہم ہے کہ ان دریافتوں سے لوگوں کی زندگیوں میں کیا تبدیلی آتی ہے۔ سائنسی ترقی کی اصل اہمیت اس بات میں ہے کہ وہ زندگی کو بہتر بنائے، مسائل حل کرے اور نئے مواقع پیدا کرے۔

ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا مقصد صرف معیشت کو مضبوط بنانا اور جدید عمارتیں و سڑکیں تعمیر کرنا نہیں ہے۔ اس کا مطلب بہتر طبی سہولتیں، زراعت میں زیادہ پیداوار، مضبوط صنعتیں، نوجوانوں کے لیے زیادہ مواقع اور ہر شہری کے لیے بہتر زندگی بھی ہے۔

ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے میں سائنس اور ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم جو نیا علم اور ٹیکنالوجی حاصل کریں، اسے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے استعمال کریں۔

ایمرجنگ سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کانکلیو (ای ایس ٹی آئی سی 2026) کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے۔ اس کانکلیو کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس کا آغاز 2025 میں ہونے والے قومی مکالمے سے آگے بڑھتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد سائنسی تحقیق، نئی ٹیکنالوجی اور ان کے عملی استعمال کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس پروگرام میں سائنس دان، پالیسی بنانے والے افراد، صنعت کار، اسٹارٹ اپس اور نوجوان محققین ایک مشترکہ قومی مقصد کے لیے جمع ہوں گے۔

آج ہمارے سامنے کچھ ایسے سوالات ہیں جن کا تعلق ہماری روزمرہ زندگی سے ہے۔ سائنس کی مدد سے کسان اپنی فصلوں کی پیداوار کیسے بڑھا سکتے ہیں؟ تحقیق کے ذریعے طبی سہولتوں کو زیادہ آسان اور موثر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ ہندوستانی صنعتیں جدید ٹیکنالوجی کیسے تیار کر سکتی ہیں، عالمی منڈی میں مقابلہ کیسے کر سکتی ہیں اور اہم چیزوں کی درآمد پر انحصار کیسے کم کر سکتی ہیں؟ تحقیق، نئی ایجادات اور کاروبار کے ذریعے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کیسے پیدا کیے جا سکتے ہیں؟

ان سوالات کے جواب کوئی ایک ادارہ یا شعبہ اکیلے نہیں دے سکتا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ سائنس دان صنعتوں کے ساتھ مل کر کام کریں، محققین عملی ضروریات کو سمجھیں اور حکومت ایسا ماحول فراہم کرے جس میں نئے خیالات کو آزمایا اور آگے بڑھایا جا سکے۔

ای ایس ٹی آئی سی 2026 اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کے 12 اہم شعبوں پر توجہ دے گا۔ ان میں جدید مینوفیکچرنگ، توانائی کی ٹیکنالوجی، بایو ٹیکنالوجی، سمندری سائنس اور بحری ٹیکنالوجی، کوانٹم کمیونیکیشن، سیمی کنڈکٹرز، زرعی ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، جدید طبی سہولتیں، نئی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خلائی سائنس شامل ہیں۔

ان میں سے ہر شعبے میں ایسی صلاحیت موجود ہے جو تجربہ گاہوں تک محدود نہیں، بلکہ عام لوگوں کی زندگیوں کو بھی بہتر بنا سکتی ہے۔ سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں ترقی، ہندوستان کی تکنیکی صلاحیت کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ بایو ٹیکنالوجی میں تحقیق صحت اور صنعت کے لیے نئے راستے کھول سکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس صنعتی کاموں کو بدل سکتے ہیں، جبکہ زراعت اور توانائی کے شعبوں میں سائنسی تحقیق زیادہ موثر اور ماحول کے لیے سازگار طریقے اپنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

اصل چیلنج یہ ہے کہ سائنسی دریافتوں کو عملی زندگی میں کیسے استعمال کیا جائے۔ کسی نئی سائنسی دریافت تک پہنچنے میں کئی سال لگ سکتے ہیں، لیکن اسے عام لوگوں کے استعمال کے قابل بنانے کے لیے مزید تجربات، سرمایہ کاری، انجینئرنگ اور باہمی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اس پورے عمل کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ تحقیق کے ابتدائی مرحلے سے لے کر ایسی ٹیکنالوجی تیار کرنے تک کا سفر آسان ہو، جو لوگوں کو حقیقی فائدہ پہنچا سکے۔

ہندوستان کے سائنسی مستقبل کا انحصار نوجوانوں کی صلاحیت، محنت اور نئے خیالات پر بھی ہے۔ کسی نوجوان محقق کے پاس اگر کوئی اچھا خیال ہے تو اسے اپنے خیال کو پیش کرنے، تجربہ کار سائنس دانوں سے سیکھنے اور ایسے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے کا موقع ملنا چاہیے جو اس خیال کو عملی شکل دینے میں مدد کر سکیں۔

ای ایس ٹی آئی سی 2026 اس عمل کو فروغ دینے کے لیے "فرنٹیئرز ان فوکس" کے خصوصی اجلاس اور "ٹیک ریسرچ ٹو انڈسٹری/وینچرز چیلنج کارنرز" کا اہتمام کرے گا۔ "نیکسٹ جین ڈسکوری ایکسپو" میں ہندوستان کی تحقیقی صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے شعبوں کو پیش کیا جائے گا۔ اسی طرح "انوویشن ایکسچینج ہب" کے ذریعے نئی ٹیکنالوجی پر تبادلے اور مشترکہ کام کے امکانات کو فروغ دیا جائے گا۔

سائنسی تحقیق اور کاروبار کو اب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ خاص طور پر جدید اور ڈیپ ٹیک سے متعلق کاروبار کو کامیاب بنانے کے لیے خصوصی سہولتوں، طویل مدتی سرمایہ کاری اور مسلسل تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

تحقیقی اداروں کے پاس سائنسی علم اور مہارت ہوتی ہے، اسٹارٹ اپس کے پاس کاروبار کو آگے بڑھانے کا جذبہ ہوتا ہے، صنعتوں کو پیداوار اور بازار کی ضروریات کا علم ہوتا ہے، جبکہ سرمایہ کار اس پورے عمل کے لیے مالی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ جب یہ تمام صلاحیتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں تو تحقیق کو مفید مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

ای ایس ٹی آئی سی 2026 ایسی شراکت داریوں کو فروغ دینے کا ایک اہم موقع فراہم کرے گا۔ اس کے تکنیکی اجلاسوں اور نمائشوں کا مقصد صرف کامیابیوں کو دکھانا نہیں، بلکہ ایسے رابطے اور تعاون پیدا کرنا بھی ہے جو مستقبل میں مشترکہ کام اور ترقی کا ذریعہ بن سکیں۔

وکست بھارت 2047 یعنی 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا سفر صرف حکومت اکیلے مکمل نہیں کر سکتی۔ اسی طرح صرف سائنسی تحقیق کے ذریعے بھی یہ مقصد حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے تحقیقی اداروں، یونیورسٹیوں، صنعتوں، کاروباری افراد اور نوجوان موجدوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے الفاظ آج بھی ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ سائنس کا اصل مقصد معاشرے کی خدمت کرنا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانے میں ہماری کامیابی کا اندازہ صرف اس بات سے نہیں لگایا جائے گا کہ ہم نے کتنی نئی چیزیں دریافت کیں، بلکہ اس بات سے بھی لگایا جائے گا کہ ان دریافتوں سے لوگوں کی زندگیوں میں کتنی بہتری آئی۔ ای ایس ٹی آئی سی 2026 کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ ہندوستان کی سائنسی صلاحیتوں کو عوام کی ضروریات کے قریب لایا جائے اور نئی ایجادات کے امکانات کو ملک کی ترقی میں تبدیل کیا جائے۔

مصنف کا تعارف: مصنف مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم ہیں۔ اس کے علاوہ وہ وزیر اعظم کے دفتر، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلائی امور اور وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن میں بھی وزیر مملکت کی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

خبر و نظر

شہری زندگی میں مسواک کی اہمیت

قدیم روایت، جدید تقاضے اور صحت مند عادات

رؤف احمد گنائی

شہری زندگی کی تیز رفتار مصروفیات نے انسان کے روزمرہ معمولات کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ صبح آنکھ کھلنے سے لے کر رات بستر پر جانے تک انسان مختلف ذمہ داریوں، دفتری کاموں، تعلیمی مصروفیات، سفر اور سماجی سرگرمیوں میں الجھا رہتا ہے۔ اس مصروف طرز زندگی میں صحت اور صفائی کا خیال رکھنا ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔ دانتوں کی صفائی کے لیے آج بازار میں جدید ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ، ماؤتھ واش اور کئی طرح کی مصنوعات دستیاب ہیں، لیکن ان تمام جدید سہولتوں کے درمیان ایک قدیم اور قدرتی ذریعہ آج بھی اپنی اہمیت برقرار رکھے ہوئے ہے، جسے مسواک کہا جاتا ہے۔ مسواک نہ صرف ہماری مذہبی اور تہذیبی روایت کا حصہ ہے بلکہ منہ کی صفائی کے حوالے سے بھی ایک مفید قدرتی وسیلہ سمجھی جاتی ہے۔

مسواک عموماً پیلو کے درخت کی شاخ یا جڑ سے تیار کی جاتی ہے، جسے دانت صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں موجود قدرتی اجزا اور ریشے دانتوں کی سطح سے میل اور خوراک کے بعض ذرات کو ہٹانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ صدیوں سے مختلف معاشروں میں مسواک کو دانتوں کی صفائی کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اسلامی روایت میں بھی اسے خصوصی اہمیت حاصل ہے اور صفائی کو ایمان اور صحت مند زندگی کا اہم حصہ قرار دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسواک محض صفائی کا ایک ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسی عادت کی علامت ہے جو انسان کو پاکیزگی اور نظم و ضبط کی طرف راغب کرتی ہے۔

شہری علاقوں میں رہنے والے افراد عموماً صبح کی جلدی، کام پر پہنچنے کی فکر اور روزانہ کے طویل سفر کے باعث اپنے معمولات کو محدود وقت میں مکمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں مسواک ایک آسان اور قابل استعمال متبادل فراہم کر سکتی ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے بجلی، کسی خاص مشین یا پیچیدہ تیاری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم اس کی افادیت اسی وقت برقرار رہتی ہے جب اسے درست طریقے سے استعمال کیا جائے اور اس کی صفائی کا خیال رکھا جائے۔

مسواک کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس کے ریشے دانتوں کی سطح کو صاف کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے باقاعدہ اور درست استعمال سے منہ کی صفائی بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ بعض مطالعات میں مسواک کے استعمال کو دانتوں پر جمع ہونے والی تہہ اور مسوڑھوں کی صحت کے حوالے سے مفید قرار دیا گیا ہے۔ تاہم اس کے نتائج کا انحصار استعمال کے طریقے، صفائی اور فرد کی زبانی صحت پر بھی ہوتا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ قدرتی ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی چیز ہر صورت میں مکمل طور پر محفوظ یا تمام مسائل کا علاج ہے۔

جدید شہری زندگی میں مسواک کی اہمیت کا ایک پہلو اس کی سادگی بھی ہے۔ آج انسان اپنی صحت کے لیے مہنگی مصنوعات خریدنے اور مختلف طریقے اپنانے پر رقم خرچ کرتا ہے، جبکہ مسواک نسبتاً کم خرچ ذریعہ ہے۔ اسے دفتر، سفر یا روزمرہ کے دوسرے معمولات کے دوران بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر ایسے افراد کے لیے یہ سہولت فراہم کرتی ہے جو اپنی مصروفیات کے درمیان منہ کی صفائی کے لیے وقت نکالنا چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ ضروری ہے کہ مسواک کو صرف سہولت یا کم خرچ ہونے کی بنیاد پر دانتوں کی مکمل نگہداشت کا متبادل نہ سمجھا جائے۔

شہری ماحول میں دانتوں کے مسائل کی ایک بڑی وجہ غیر متوازن غذا، میٹھی اشیا اور مشروبات کا زیادہ استعمال، تمباکو نوشی اور صفائی کے معمولات میں بے قاعدگی ہے۔ ایسے حالات میں صرف مسواک استعمال کرنا کافی نہیں۔ دانتوں کی حفاظت کے لیے فلورائیڈ والے ٹوتھ پیسٹ سے روزانہ دو مرتبہ، تقریباً دو منٹ تک برش کرنا زیادہ مستند طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ مسواک کو اضافی ذریعے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کے استعمال سے دانتوں کی صفائی کے دوسرے ضروری اصول نظر انداز نہیں ہونے چاہئیں۔

مسواک استعمال کرتے وقت چند احتیاطی تدابیر بھی ضروری ہیں۔ اسے استعمال کرنے سے پہلے صاف کرنا چاہیے اور اس کے ریشوں کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرنا چاہیے۔ اگر ریشے سخت یا خراب ہو جائیں تو انہیں کاٹ کر تازہ حصہ استعمال کرنا بہتر ہے۔ مسواک کو نم اور گندی جگہ پر رکھنے سے گریز کرنا چاہیے اور اسے دوسروں کے ساتھ مشترکہ طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ دانتوں اور مسوڑھوں پر ضرورت سے زیادہ دباؤ ڈالنے سے خراش یا جلن پیدا ہو سکتی ہے، اس لیے نرمی سے صفائی کرنا ضروری ہے۔ اگر مسوڑھوں سے خون آئے، دانتوں میں درد ہو یا مسلسل بدبو محسوس ہو تو دندان ساز سے رجوع کرنا چاہیے۔

بدقسمتی سے جدید شہری معاشرے میں بعض روایتی عادات کو پرانا سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے، جبکہ بعض جدید مصنوعات کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صحت مند زندگی کا تعلق صرف مہنگی مصنوعات سے نہیں بلکہ درست معلومات، باقاعدگی اور صفائی کی عادات سے ہے۔ مسواک اس بات کی ایک مثال ہے کہ قدیم طریقے بھی جدید زندگی میں جگہ پا سکتے ہیں، بشرطیکہ انہیں سائنسی معلومات اور صحت کے بنیادی اصولوں کے مطابق اپنایا جائے۔

اس دور میں جب شہری زندگی انسان کو مسلسل مصروف رکھتی ہے، مسواک صفائی کی ایک سادہ اور قدرتی روایت کو زندہ رکھنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس کا استعمال نہ صرف ایک اچھی عادت کو فروغ دیتا ہے بلکہ نئی نسل کو اپنی تہذیبی روایات سے جوڑنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم روایت اور جدید سائنس کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنے کے بجائے ان کے مفید پہلوؤں سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر مسواک کو درست طریقے سے استعمال کیا جائے اور ساتھ ہی دانتوں کی جدید اور مستند نگہداشت کے اصولوں پر عمل کیا جائے تو شہری زندگی کی مصروفیات میں بھی منہ کی صفائی اور صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔

کانگو میں افواہوں کے تنازع میں ایبولا مریضوں کا علاج کرنے والا نرس ہلاک

کنشاسا، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): صحت کے حکام نے پیر کے روز بتایا کہ مشرقی کانگو میں مشتعل نوجوانوں نے ایبولا کے مریضوں کا علاج کرنے والے ایک طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والے نرس کو قتل کر دیا ہے، جبکہ دیگر طبی عملہ پولیس کی حفاظت میں پناہ لیے ہوئے ہے۔ یہ واقعہ ایسے حملوں کے سلسلے کی تازہ کڑی ہے جو غلط معلومات کی وجہ سے بھڑکے ہیں۔ یہ نرس صوبہ تشوپو کے قصبے بافواسیندے کے جنرل اسپتال میں کام کرتا تھا، جہاں وہ رہائشیوں کو ایبولا کو سمجھنے اور خود کو اس سے بچانے میں مدد فراہم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

برازیل میں لولا ڈی سلوا کی مشکل فتح، چوتھی مدتِ صدارت کو شدید معاشی اور سیاسی چیلنجز کا سامنا

کامیابی کے باوجود سخت دائیں بازو کی پارلیمنٹ، سست روی کا شکار معیشت اور مالیاتی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا

برازیلیا، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ برازیل کے معمر صدر لوئیس اناسیو لولا ڈی سلوا کو اپنی آخری مدتِ صدارت کے پہلے ہی دن سے کٹھن جنگ کا سامنا ہے، کیونکہ ان کے منصوبے معاشی مشکلات اور دائیں بازو کی حامل کانگریس کے درمیان محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ پہلے ہی ملک کے معمر ترین صدر بننے والے لولا نے اتوار کے روز پہلے راؤنڈ کی شکست کے بعد سینیٹر فلاویو بولسونارو کے خلاف رن آف الیکشن میں حیرت انگیز فتح حاصل کی اور اتوار کے روز 51.8 فیصد ووٹ حاصل کر کے اپنی زندگی کی 81 ویں سالگرہ سے صرف دو دن قبل ریکارڈ چوتھی مدتِ صدارت یقینی بنا دی۔ انہوں نے اپنے اس آخری الیکشن میں کامیابی کے بعد 5 جنوری کو منصبِ صدارت سنبھالنا ہے، اور انہوں نے ایسے ملک میں اقتدار پر گرفت مضبوط رکھی ہے جو 2002 میں ان کی پہلی انتخابی فتح کے بعد سے ڈرامائی طور پر دائیں بازو کی طرف جھک چکا ہے۔ مالیاتی پالیسی ان کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ مالیاتی پالیسی تھنک ٹینک سے تعلق رکھنے والے مائیکل آہمن بار برگ نے کہا کہ لولا نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اب بھی اپنے دور کی غالب سیاسی شخصیت ہیں، لیکن وہ کمزور ہو چکے ہیں۔ برازیل کی آنے والی کانگریس 1980 کی دہائی میں ملک میں جمہوریت کی بحالی کے بعد سے اب تک کی سب سے قدامت پسند کانگریس ہے، جہاں بولسونارو کی پارٹی اور اس کے اتحادیوں کو دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل ہے۔ ساؤ پالو کی گیٹولیو ورگاس فاؤنڈیشن کے بین

الاقوامی تعلقات کے پروفیسر اولیور سٹونکیل نے کہا کہ وہ شروع سے ہی ایک کمزور اور بے بس رہنما ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے پیش گوئی کی کہ لولا کو اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے اتحاد بنانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پیر کی صبح تک، سابق صدر جائر بولسونارو کے صاحبزادے بولسونارو نے شکست تسلیم نہیں کی تھی، اور تجزیہ کاروں کے مطابق لولا کو کانگریس میں ایسے مخالفین کا سامنا ہے جو ان کی فتح کو تسلیم نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ کانگریس نے گزشتہ دہائی کے دوران سرکاری اخراجات پر خاطر خواہ طاقت حاصل کر لی ہے، جو لولا کے ان وعدوں کو پورا کرنے میں رکاوٹ بن سکتی ہے جن میں ان کے مخصوص فلاحی پروگراموں کو جاری رکھنا شامل ہے۔

صدر ووچک کی شکست کے بعد سربیا میں طلباء کی حمایت یافتہ نئی قیادت کے طرزِ حکمرانی کا انتظار

انتخابات میں تاریخی کامیابی کے بعد طلباء کی تحریک نے پارلیمنٹ میں واضح اکثریت حاصل کر لی ہے

بلغراد، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): سربیا میں اتوار کی شب طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے والے الیگزینڈر ووچک کی شکست کے بعد طلباء کی حمایت یافتہ احتجاجی تحریک نے تاریخی اور بھاری اکثریت سے الیکشن جیت کر حکمرانوں کو اقتدار سے باہر کر دیا۔ ملک بھر میں جشن کا سماں ہے، تاہم اس امر پر بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح حکومت چلائیں گے۔ پالیسی رہنما نے اقتدار چھوڑنے کا مطالبہ کرنے والے پرامن احتجاجی مظاہروں کے دو سال مکمل ہونے پر اتوار کو ووچک کی جانب سے شکست تسلیم کیے جانے کے بعد بلغراد اور سربیا کے دیگر شہروں اور قصبوں کی سڑکوں پر ہزاروں افراد نکل آئے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے مطابق تقریباً 99 فیصد ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد طلباء کے امیدواروں نے 52.7 فیصد ووٹ

حاصل کر کے فیصلہ کن اکثریت حاصل کر لی ہے، جبکہ ووچک کی سربین پروگریسو پارٹی (SNS) کو ابتدائی نتائج کے تحت 39.2 فیصد ووٹ ملے۔ اس نتیجے کے تحت طلباء کو 250 رکنی پارلیمنٹ میں 139 نشستیں مل گئی ہیں، جبکہ ایس این ایس اتحاد کو 97 نشستیں ملی ہیں اور باقی نشستیں اقلیتی جماعتوں کے پاس ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے حتمی نتائج کے اعلان کے بعد نئی پارلیمنٹ کا اجلاس طلب کیا جائے گا اور حکومت کی تشکیل کے لیے 90 روز کا وقت دیا جاتا ہے۔ ووچک 2014 سے وزیراعظم اور صدر کی حیثیت سے سربیا کی سیاست پر چھائے ہوئے تھے۔

وینزویلا میں ماریہ کورینا ماچاڈو کی وطن واپسی اور سیاسی توازن کا چیلنج

امریکی حمایت یافتہ مذاکراتی عمل اور ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا

کاراکاس، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریہ کورینا ماچاڈو، جو تقریباً ایک سال بیرون ملک رہنے کے بعد وطن واپس پہنچی ہیں، ایک نازک موڑ پر کھڑی ہیں۔ وہ ایک طرف اپنے حامیوں کی طرف سے مطالبہ انتخابات کے حصول کی کوشش کر رہی ہیں، تو دوسری طرف وہ موجودہ حکومت اور دیگر اپوزیشن گروہوں کے درمیان امریکی حمایت یافتہ مذاکراتی عمل کی

صدر ڈیلسی روڈریگز کی تعریف کی ہے اور عبوری حکومت اور اپوزیشن گروہوں کے درمیان مذاکراتی عمل کی حمایت کی ہے جس میں ماچاڈو کی جماعت وینتے وینزویلا (Vente Venezuela) تحریک شامل نہیں ہے۔ یہ مذاکرات انتخابات کے بجائے نئی انتخابی کونسل اور اعلیٰ عدالت کی تشکیل کو ترجیح دے رہے ہیں۔ وفاداروں پر مشتمل انتخابی ادارے نے 2024 کے صدارتی انتخابات میں معزول صدر نکولس مادورو کی حمایت کی تھی باوجود اس کے کہ ماچاڈو کی تحریک کی طرف سے جاری کردہ نتائج کے اعداد و شمار نے یہ ظاہر کیا تھا کہ ان کے امیدوار نے کامیابی حاصل کی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے جنوری میں مادورو کو حراست میں لے لیا تھا۔

امریکی حمایت یافتہ مذاکراتی عمل سے کنارے سے بچنے کے لیے انہیں رسی پر چلنے جیسی احتیاط برتنی ہوگی۔ کئی ناکام کوششوں کے بعد ماچاڈو کی وینزویلا واپسی سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ ان کے تعلقات میں کشیدگی کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ واشنگٹن کا کہنا ہے کہ ابھی وینزویلا میں سب کو اپنا حق حاصل ہے لیکن اس نے قائم مقام

پوپ سرجری کے بعد اگلے ماہ لاطینی امریکہ کا دورہ کریں گے/ ویٹیکن

صحت بہتر ہونے پر 6 سے 17 نومبر تک طے شدہ دورہ بغیر کسی تبدیلی کے جاری رہے گا

ویٹیکن سٹی، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): ویٹیکن نے پیر کو کہا کہ پوپ لیو کا لاطینی امریکہ کا دورہ طے شدہ پروگرام کے مطابق ہوگا جس میں ارجنٹائن اور پیرو کا دورہ شامل ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر کی سرجری کے بعد پوپ کی صحت سے متعلق تشویش کے باوجود انہیں 6 سے 17 نومبر تک یہ دورہ کرنا ہے۔ 71 سالہ پوپ کی 13 اکتوبر کو سرجری کی گئی تھی۔

معائنے کے بعد ان کی اچھی صحت اور سازگار طبی حالت کی تصدیق ہوئی ہے، بیان میں کہا گیا ہے۔ ان کی موجودہ طبی حالت اور کیے گئے تشخیصی و لیبارٹری ٹیسٹوں کی بنیاد پر کوئی طبی رکاوٹ موجود نہیں ہے۔

سرجری کے دوران ان کے دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ نکال دیا گیا تھا اور ان میں پھیپھڑوں کے کینسر کی تشخیص کی گئی تھی۔ ویٹیکن نے پوپ کے ذاتی معالج کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ سرجری کے بعد سے پوپ کی صحت یابی کا عمل جاری ہے اور تازہ ترین طبی ... پوپ کے اس 10 شہروں کے دورے میں تقریباً 31000 کلومیٹر (9300 میل) کا سفر طے کرنے اور 36 تقاریر کرنے کا شیڈول ہے۔ ویٹیکن نے کہا ہے کہ یہ دورہ پہلے سے شائع شدہ ایجنڈے میں کسی بھی تبدیلی کے بغیر آگے بڑھے گا۔

روسی میزائل حملے میں خارکیف میں 2 افراد ہلاک 4 زخمی

تین میزائل حملوں سے رہائشی عمارتوں اور نجی مکانوں کو نقصان پہنچا

خارکیف، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): یوکرین کے دوسرے بڑے شہر خارکیف پر پیر کے روز روسی افواج کے میزائل حملوں میں دو افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ شہر کے میئر ایہور تیریخوف نے ٹیلی گرام پر جاری ایک بیان میں بتایا کہ تین میزائل حملوں سے رہائشی عمارتوں اور نجی مکانوں کو نقصان پہنچا۔ گورنر اولیہ سینیہوبوف نے بتایا کہ روسی افواج نے شہر کو میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ خارکیف روسی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر (18 میل) کے فاصلے پر واقع ہے اور اسے اکثر روسی حملوں کا سامنا رہتا ہے۔ دریں اثنا ڈنیپروپیٹرووسک کے گورنر کے مطابق شہر پاولوہراد میں ایک ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوگئے، جن میں سے تین کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔

سوئس وزیر خارجہ کے دورہ شمالی کوریا کا اعلان

سفارتی دفتر دوبارہ کھولنے اور مذاکرات کی بحالی پر بات چیت ہوگی

زیورخ، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): سوئٹزرلینڈ کے وزیر خارجہ اگنازیو کاسس رواں ہفتے شمالی کوریا کا دورہ کریں گے، جہاں وہ سیاسی مذاکرات کے علاوہ دارالحکومت پیانگ یانگ میں سوئٹزرلینڈ کے سفارتی دفتر کو باضابطہ طور پر دوبارہ کھولنے کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ سوئس حکومت نے پیر کو یہ اعلان کیا۔ کاسس کا دورہ جمعرات سے شروع ہوگا اور وہ 30 اکتوبر کو سفارتی دفتر کے افتتاح کے موقع پر شمالی کوریا کے حکام سے ملاقات کریں گے۔ مذاکرات میں دونوں ممالک کی وزارت خارجہ کے درمیان دوطرفہ مشاورت کی بحالی، جزیرہ نما کوریا کی سلامتی

اور عالمی سیاسی امور پر تبادلہ خیال شامل ہوگا۔ دورہ شمالی کوریا کے بعد سوئس وزیر خارجہ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول جائیں گے، جہاں وہ جنوبی کوریائی حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ پیانگ یانگ میں سوئٹزرلینڈ کا سفارتی دفتر 19 اکتوبر سے کام کر رہا ہے۔ یہ دفتر بیجنگ میں واقع سوئس سفارت خانے کے ماتحت ہے جو شمالی کوریا کے ساتھ سفارتی اور قونصلر تعلقات کی ذمہ داری برقرار رکھتا ہے۔

شمالی اور جنوبی کوریا میں کشیدگی عروج پر، سرحد کے قریب توپیں تعینات

دونوں ممالک نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطوط جمع کرائے

کمپو، جنوبی کوریا، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): شمالی اور جنوبی کوریا کے درمیان اس ہفتے کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ شمالی کوریا نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو خط بھیج کر ایک بار پھر الزام لگایا ہے کہ جنوبی کوریا نے ستمبر میں بارودی سرنگ کے دھماکے سے متعلق واقعہ گھڑا تھا۔ اس دوران سرحد کے قریب شمالی کوریا کی توپیں بھی دیکھی گئی ہیں۔ یہ جنوبی کوریا میں ایک مشاہداتی مقام ہے، جہاں سے بھاری ہتھیاروں سے لیس سرحد کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ رائٹرز کے ایک نمائندے نے شمالی کوریا کی تین بکتر بند گاڑیوں کو سرحد کے قریب واضح طور پر تعینات دیکھا۔ جنوبی کوریا کی خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے پیر کو ان

گاڑیوں کی شناخت خودکار نقل و حرکت کے نظام سے لیس 122 ملی میٹر کی تین توپوں کے طور پر کی۔ ایجنسی کے مطابق سرحد کے قریب ان توپوں کی اس طرح کھلی تعیناتی ایک غیر معمولی منظر ہے۔ تینوں بکتر بند گاڑیوں کی توپوں کا رخ جنوب کی جانب تھا۔ رائٹرز کے نمائندے نے غیر فوجی علاقے (ڈی ایم زیڈ) کے اندر تقریباً 20 سے 30 شمالی کوریائی فوجیوں کو باڑ لگانے کا کام کرتے ہوئے بھی دیکھا۔ سیئول کی کیونگنام یونیورسٹی کے پروفیسر لم ایل چل نے کہا کہ شمالی کوریا کی جانب سے اپنی خودکار توپوں کو اس قدر نمایاں طور پر سامنے لانا انتہائی غیر معمولی ہے۔

فرانس میں حکومت کا مذاکرات کی پیشکش مگر طلباء کا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

ہفتوں سے جاری طلباء کے مظاہروں کے بعد حکومت نے تعلیمی پیکج کی پیشکش کی

پیرس، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): فرانسیسی طلباء کے رہنماؤں نے بتایا کہ حکومت نے پیر کے روز ہفتوں سے جاری سڑکوں پر ہونے والے احتجاج کے جواب میں تعلیمی تجاویز کا ایک پیکج پیش کیا ہے، لیکن انہوں نے مظاہرے جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے کیونکہ یہ اقدامات ان کے مطالبات سے کم تر ہیں۔ حکام کے ساتھ میٹنگ کے بعد باہر آنے والے طلباء نے بتایا

کہ ان تجاویز میں کچھ کلاسوں کے طلباء کی تعداد محدود کرنا، اسکولوں کی تزئین و آرائش کے لیے قرضے دینا اور یونیورسٹی میں داخلے کے اس نظام کو تبدیل کرنا شامل ہے جسے وہ غیر منصفانہ سمجھتے ہیں۔ سرکاری طور پر ان تعلیمی تجاویز کی فوری طور پر کوئی تصدیق نہیں کی گئی۔ تفصیلات کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس میں تاخیر کی گئی۔ اس بارے میں فوری طور پر کوئی تفصیلات سامنے نہیں آئیں کہ اس طرح کے کسی بھی تعلیمی پیکج کے لیے کتنی فنڈنگ کی ضرورت ہوگی۔ صدر ایمانوئل میکرون کی اقلیتی حکومت کے پاس قومی قرضے کی وجہ سے بندھے ہوئے ہیں جو جی ڈی پی کے 120 فیصد کے قریب پہنچ رہا ہے اور قرض لینے کی زیادہ ضروریات کی وجہ سے پہلے ہی اگلے سال کے بجٹ پر اتفاق کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ یہ احتجاج، جو ابتدا میں طلباء کی ہم آہنگی کی وجہ سے شروع ہوا تھا اور دن پہلے دونوں شہروں میں تشدد پھیلنے کے بعد سے کم ہونے کے کوئی آثار نہیں دکھا رہا ہے جس کی وجہ سے یہ خدشات پیدا ہو گئے ہیں کہ ریاست نے سڑکوں پر کنٹرول کھو دیا ہے۔

چین کا کنفیوشس اداروں کو بدنام کرنے پر امریکہ کے خلاف احتجاج

پینٹاگون نے چینی ثقافتی مراکز کو امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا، بیجنگ نے الزام مسترد کر دیا

بیجنگ، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): چین نے امریکہ کی جانب سے کنفیوشس انسٹی ٹیوٹس کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف منفی تاثر پیدا کرنے کی کوششوں کی مخالفت کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے پیر کو یہ بیان امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کی جانب سے جمعہ کے روز ان چینی مالی اعانت سے چلنے والے ثقافتی مراکز کو امریکی قومی سلامتی کے لیے

خطرہ قرار دیے جانے کے بعد دیا۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گو جیاکون نے پیر کو معمول کی پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ چین اور امریکہ کے درمیان تعلیمی تبادلے دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند ہیں اور ان سے باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے امریکی اقدام سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ چین کنفیوشس انسٹی ٹیوٹس کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف منفی تاثر پیدا کرنے کی مخالفت کرتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے جمعہ کو الزام لگایا تھا کہ کنفیوشس انسٹی ٹیوٹس امریکی جامعات میں مختلف ناموں کے تحت خفیہ طور پر کام کر رہے تھے۔ ان کے مطابق پینٹاگون نے ان اداروں کو ان تنظیموں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے جو امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھی جاتی ہیں۔ ہیگستھ نے دعویٰ کیا کہ 30 امریکی جامعات میں 80 سے مزید پروپیگنڈا مراکز مختلف ناموں اور الگ الگ ضابطوں کے تحت قائم کیے گئے تھے، تاہم ان کا مقصد ایک ہی تھا یعنی دانشورانہ ملکیت چرانا اور امریکی طلبہ کے ذہنوں پر اثر انداز ہونا۔

سلوواکیہ پابندیوں سے مستثنیٰ شعبوں میں روس سے تعلقات بڑھائے گا

ماسکو میں مذاکرات کے بعد سلوواک وزیر نے روس کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا عندیہ دیا

ماسکو، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): سلوواکیہ اپنے قومی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے روس کے ساتھ ان شعبوں میں تعاون کو فروغ دیتا رہے گا جن پر بین الاقوامی پابندیاں عائد نہیں ہیں۔ سلوواکیہ کے وزیر خارجہ یوراج بلانار نے پیر کو ماسکو میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ مذاکرات کے بعد یہ بات کہی۔ MarketScreener+1 بلانار ماسکو میں روس سے توانائی کی فراہمی کے معاملات پر بات چیت کرنے کے لیے موجود تھے۔ ان کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے اس عمل کی بحالی کی کوششوں کا حصہ ہے جو یوکرین پر روس کے مکمل پیمانے پر حملے کے بعد معطل ہو گیا تھا۔ دونوں ممالک کے درمیان مشاورت کی بحالی سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے ماسکو کے متعدد دوروں کے بعد ہوئی ہے۔ یورپی یونین کے 27 رکن ممالک میں فیکو کا موقف روس کے حوالے سے تیزی سے مختلف رہا ہے، خصوصاً اپریل میں روس نواز ہنگری کے رہنما وکٹر اوربان کی انتخابی شکست کے بعد۔ سلوواکی وزارت خارجہ کے مطابق پیر کو ہونے والے بین الحکومتی کمیشن کے مذاکرات میں توانائی کا معاملہ اہم موضوع رہا۔ بلانار کو بتایا گیا کہ روس طے شدہ معاہدوں کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے تیار ہے۔ سلوواکیہ روس سے تیل اور قدرتی گیس خریدتا ہے، تاہم یورپی یونین کے منصوبے کے تحت اسے 2027 کے آخر تک روسی گیس کی خریداری بند کرنا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد یوکرین میں جنگ کے لیے روس کو حاصل ہونے والے مالی وسائل محدود کرنا ہے۔ بلانار نے کہا کہ توانائی کی فراہمی میں استحکام کے لیے روسی فیڈریشن کا متبادل تلاش کرنا مشکل ہے، اور یہ بات صرف سلوواکیہ ہی نہیں بلکہ عالمی توانائی تجارت کے لیے بھی درست ہے۔

میکسیکو کے انتخابی ادارے کی سربراہ بدعنوانی کے الزامات پر مستعفی

صدر کی حمایت، انتخابی معاہدوں میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات جاری

میکسیکو سٹی، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): میکسیکو کے قومی انتخابی ادارے (آئی این ای) کی سربراہ گواڈالوپے تاڈیئی بدعنوانی کے الزامات کے درمیان اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گی۔ صدر کلاڈیا شین باؤم نے پیر کو اس فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مفادات کے ٹکراؤ کے خدشات کو ختم کرنے کے لیے ان کا عہدہ چھوڑنا مناسب ہے۔ تاڈیئی کا استعفیٰ صدر شین باؤم کی دو سالہ صدارت کے دوران بدعنوانی کے الزامات سے منسلک سب سے نمایاں عہدہ چھوڑنے کا واقعہ ہے۔ اس فیصلے سے خودمختار انتخابی ادارے کی ساکھ اور قیادت کے بارے

میں نئے سوالات پیدا ہو گئے ہیں، کیونکہ ادارہ 2027 کے وسط مدتی انتخابات کی تیاری کر رہا ہے۔ میکسیکو کے اعلیٰ آڈٹ دفتر نے انتخابی ادارے کے معاہدوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات شروع کر رکھی ہیں۔ ان میں مفادات کے ممکنہ ٹکراؤ اور سرکاری رقوم کی غیر شفاف منتقلی کے معاملات شامل ہیں۔

اردن میں چرچ حملے کے الزام میں تین افراد گرفتار

عمان، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): اردن میں سیکیورٹی فورسز نے پیر کے روز فائرنگ کے تبادلے کے بعد چرچ پر مہلک حملے کے سلسلے میں تین افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان میں دو بھائی اور ان کا بہنوئی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق جمعہ کو ہونے والے اس حملے میں دو افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اردن کے اعلیٰ سیکیورٹی حکام نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزمان کا دوسرے شدت پسند گروہوں یا خفیہ تنظیموں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اردن کے ڈائریکٹر پبلک سیکیورٹی میجر جنرل عبیداللہ المعایطہ نے کہا کہ امید ہے کہ ملزمان نے یہ کارروائی انفرادی طور پر کی ہے اور وہ کسی دوسرے گروہ کی نمائندگی نہیں کرتے۔ مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کے نسبتاً مستحکم اتحادی اردن میں اس نوعیت کا تشدد غیر معمولی سمجھا جاتا ہے۔

یوکرین کو پیٹریاٹ میزائلوں کی منظوری کے لیے امریکہ کا تقریباً ایک ماہ سے انتظار/ زیلنسکی

کیف، 26 اکتوبر (نیوز ڈیسک): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے پیر کو کہا کہ ان کا ملک اہم میزائلوں کی فراہمی کی منظوری کے لیے امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کا تقریباً ایک ماہ سے انتظار کر رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس نے یوکرین کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور شہری تنصیبات پر حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یوکرین تقریباً ایک ماہ سے پیٹریاٹ اور ناسامس فضائی دفاعی نظاموں کے لیے میزائلوں کی منظوری کا منتظر ہے۔ انہوں نے بتایا

کہ انہوں نے اپنی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ وہ یہ معاملہ ایک بار پھر امریکی حکام کے سامنے اٹھائے۔ یوکرینی صدر مسلسل امریکہ سے مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ وہ میزائلوں کی فراہمی میں تیزی لائے، خصوصاً موسم سرما کی آمد سے قبل فضائی دفاعی نظاموں کو مضبوط بنانے کے لیے۔ امریکہ نیٹو اتحادیوں کی جانب سے خریدے جانے والے میزائلوں کی فراہمی کے لیے پی یو آر ایل نامی پروگرام کے تحت یوکرین کی مدد کرتا ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that my father's name in school records has wrongly mentioned as sajad Ahamd sheikh . Instead of sajad Ahmad Sheikh if any body is having any objection please cs ontact kashmir valley school Humhama with in 7 days after due date no objection will be accepted

Alina sajad D/o sajad Ahmad Sheikh R/o Hyder pora srinagar Admission no 2015-22K Roll No. 35 Class 7th

پیرس میں ہندوستان کی پائیدار زراعت اور غذائی مصنوعات کی دھوم

جدید ٹیکنالوجی اور خواتین کسانوں کی کامیابیوں نے عالمی توجہ حاصل کی

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

فرانس کے دارالحکومت پیرس میں منعقدہ بین الاقوامی غذائی نمائش سیال پیرس 2026 میں ہندوستان نے اپنی زرعی صلاحیت، ماحول دوست کاشتکاری، جدید ٹیکنالوجی اور علاقائی غذائی مصنوعات کو عالمی سطح پر پیش کیا۔ نمائش میں ہندوستان کی شرکت نے یورپی منڈیوں میں بھارتی زرعی مصنوعات کے لیے نئے تجارتی امکانات کو اجاگر کیا۔ 17 سے 21 اکتوبر تک پیرس نورڈ ولپنٹ میں منعقدہ اس نمائش میں ہندوستان کو پارٹنر کنٹری کا درجہ حاصل تھا۔ ہندوستانی پویلین کا موضوع "فیڈنگ آور ٹوماروز" "آنے والے کل کی غذائی ضروریات" رکھا گیا تھا جس کے ذریعے چھوٹے کسانوں، پائیدار زراعت اور غذائی خود کفالت میں ہندوستان کی پیش رفت کو نمایاں کیا گیا۔ انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے چیئرمین اور فرانس میں ہندوستان کے سابق سفیر جاوید اشرف نے نمائش میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی زراعت تیزی سے ایسی تکنیکوں کی جانب بڑھ رہی ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے، کیمیائی مادوں کے استعمال کو کم کرنے اور پیداوار کے معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی کسان اب ڈرون، مصنوعی ذہانت، جدید سینسرز اور انٹرنیٹ آف تھنگز جیسی ٹیکنالوجی استعمال کر رہے ہیں، جس سے پانی، کھاد اور فصلوں کے تحفظ کے انتظامات زیادہ مؤثر ہو رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے ناسک سے تعلق رکھنے والی سرٹیفائیڈ زرعی ڈرون پائلٹ پریانکا تائی کیشو سونجے کی مثال خصوصی طور پر پیش کی گئی۔ جدید ڈرون ٹیکنالوجی کی مدد سے ایک ایکڑ زمین پر چھڑکاؤ یا کھاد ڈالنے کا کام جس میں پہلے پورا دن لگ جاتا تھا اب صرف سات سے آٹھ منٹ میں مکمل کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پانی کا استعمال تقریباً 200 لیٹر سے کم ہو کر صرف 10 لیٹر رہ گیا ہے۔ نمائش میں ہندوستان کی روایتی اور علاقائی غذائی مصنوعات بھی عالمی خریداروں کی توجہ کا مرکز رہیں۔ ان میں ناگا مرچ، متھلا مکھانا اور جغرافیائی شناخت یعنی جی آئی ٹیگ رکھنے والی دیگر مصنوعات شامل تھیں۔ اس کے علاوہ تیار شدہ غذائی اشیاء، فوری استعمال کی مصنوعات اور اعلیٰ معیار کی پیک شدہ خوراک بھی پیش کی گئی۔ اقوام متحدہ کی جانب سے 2026 کو خواتین کسانوں کا بین الاقوامی سال قرار دیے جانے کے پیش نظر ہندوستانی پویلین میں خواتین کی قیادت میں کام کرنے والی زرعی تنظیموں کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ ان اقدامات سے دیہی خواتین کی آمدنی، معاشی خود مختاری اور زرعی کاروبار میں ان کی بڑھتی ہوئی شرکت کو اجاگر کیا گیا۔ ہندوستانی تجارتی ادارے یورپ میں اپنی موجودگی مزید مضبوط بنانے کے لیے فرینکفرٹ، پیرس، میلان اور روٹرڈیم جیسے شہروں میں دفاتر قائم کرنے پر بھی غور کر رہے ہیں تاکہ ہندوستانی زرعی پیداوار کو بین الاقوامی خریداروں تک بہتر رسائی مل سکے۔ رپورٹ کے مطابق، جنوری 2026 میں ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات مکمل ہونے کے بعد توقع ہے کہ سال کے اختتام تک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس سے ہندوستانی کسانوں، چھوٹے کاروباری اداروں اور غذائی مصنوعات کے برآمد کنندگان کے لیے یورپی منڈیوں میں نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ یورپی معیار اور ضوابط پر پورا اتریں۔ پیرس کی اس بین الاقوامی نمائش میں ہندوستان کی شرکت نے یہ پیغام دیا کہ ملک نہ صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت مضبوط بنا رہا ہے بلکہ جدید ٹیکنالوجی، ماحول دوست زراعت اور علاقائی مصنوعات کے ذریعے عالمی غذائی تجارت میں بھی اپنا کردار بڑھانے کے لیے کوشاں ہے۔

بھارت کا براہموس میزائل مزید طاقتور بننے کی راہ پر

1500 کلومیٹر تک مار کرنے والے نئے ورژن کی تیاری

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

ہندوستان اور روس کے مشترکہ طور پر تیار کردہ سپرسونک کروز میزائل براہموس کو مزید طاقتور، تیز رفتار اور طویل فاصلے تک حملہ کرنے کے قابل بنانے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ روسی میڈیا ادارے آر ٹی کی رپورٹ کے مطابق آپریشن سندور میں براہموس کی جنگی کارکردگی کے بعد اس میزائل میں عالمی دلچسپی بڑھی ہے اور ہندوستان اسے جدید جنگی ضروریات کے مطابق مزید ترقی دے رہا ہے۔ براہموس ایرو اسپیس کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر جے تیرتھ جوشی نے بتایا کہ کمپنی میزائل کی عملی صلاحیتوں، مار کرنے کی طاقت اور رینج میں اضافے کے ساتھ نئے ورژن تیار کر رہی ہے۔ ہندوستان کے دفاعی تحقیقی ادارے ڈی آر ڈی او اور روس کی این پی او ماشینوسٹرویینیا کے مشترکہ منصوبے کے تحت تیار ہونے والا براہموس زمین، سمندر اور فضائی پلیٹ فارم سے داغا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، براہموس آواز کی رفتار سے تقریباً تین گنا تیز پرواز کرتا ہے اور 200 سے 300 کلوگرام وزنی وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ابتدائی طور پر اس کی رینج 290 کلومیٹر تھی، تاہم مسلسل تکنیکی ترقی کے نتیجے میں اس کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سال 2023 میں ہندوستانی فضائیہ نے 450 کلومیٹر رینج والے ورژن کا کامیاب تجربہ کیا تھا۔ آر ٹی نے لکھا ہے کہ مئی 2025 میں آپریشن سندور کے دوران ہندوستان نے پاکستانی فوجی تنصیبات کے خلاف براہموس میزائل استعمال کیے۔ رپورٹ کے مطابق، ان اہداف میں ایسے ہینگر بھی شامل تھے جہاں مبینہ طور پر پاکستان کے امریکی ساختہ ایف 16 لڑاکا طیارے موجود تھے۔ ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ پاکستان اس کارروائی کے دوران ایک بھی براہموس میزائل کو روکنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ براہموس ایرو اسپیس اب ایک ہلکے اور جدید ورژن براہموس این جی پر کام کر رہی ہے، جسے ہندوستان کے مقامی طور پر تیار کردہ تیجس لڑاکا طیاروں سمیت دیگر جنگی طیاروں پر نصب کیا جا سکے گا۔ منصوبے کے مطابق سخوئی 30 ایم کے آئی لڑاکا طیارہ ایک وقت میں تین براہموس این جی میزائل لے جانے کے قابل ہوگا۔ کمپنی کو توقع ہے کہ اس نئے ورژن کا پروٹوٹائپ 2027 سے 2028 کے دوران سامنے آئے گا۔ اس کے علاوہ کمپنی ایک ایسے طویل فاصلے تک مار کرنے والے براہموس میزائل پر بھی غور کر رہی ہے جس کی مجوزہ رینج 1500 کلومیٹر ہوگی۔ یہ منصوبہ ابھی ابتدائی تصوراتی مرحلے میں ہے اور ہندوستانی و روسی ماہرین اس کی تکنیکی تفصیلات پر بات چیت کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ براہموس ٹو نامی ہائپرسونک میزائل پر بھی کام جاری ہے، جس میں جدید اسکریم جیٹ انجن استعمال کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کی مجوزہ رفتار ماخ 5 یعنی آواز کی رفتار سے پانچ گنا تک ہو سکتی ہے۔

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان تاریخی آزاد تجارتی معاہدے کی تیاریاں تیز

دسمبر میں دستخط کا امکان

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

عالمی جغرافیائی و سیاسی صورتحال میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں کے درمیان ہندوستان اور یورپی یونین نے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو حتمی شکل دینے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ دونوں فریق دسمبر 2026 کے وسط تک معاہدے پر دستخط کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، جس سے دنیا کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داری کے نظاموں میں سے ایک قائم ہونے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، یورپی کمیشن نے یورپی کونسل کو تجویز دی ہے کہ ہندوستان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کی منظوری کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں دونوں حیثیتیں اپنی تجارتی اور اقتصادی پوزیشن مضبوط بنا سکیں۔ امکان ہے کہ 17 یا 18 دسمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کے مجوزہ دورۂ برسلز کے دوران اس معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم مودی امریکہ کے شہر میامی میں جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد بیلجیم پہنچ سکتے ہیں۔ معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے کے لیے یورپی کمیشن نے ایک اہم انتظامی تبدیلی کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ اس کے تحت قانونی کارروائی معاہدے کے اصل انگریزی متن کی بنیاد پر مکمل کی جائے گی اور یورپی یونین کی تمام 24 سرکاری زبانوں میں ترجمے کا انتظار نہیں کیا جائے گا۔ ہندوستان کے نائب وزیر تجارت راجیش اگروال کی رواں ہفتے برسلز آمد متوقع ہے، جہاں وہ معاہدے سے متعلق باقی انتظامی اور قانونی معاملات پر بات چیت کریں گے۔ دوسری جانب ہندوستان کے وزیر تجارت پیوش گوئل 22 سے 27 اکتوبر تک جرمنی اور نیدرلینڈز کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ آزاد تجارتی معاہدہ دونوں خطوں کے لیے نئی منڈیوں تک رسائی، سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یورپی یونین کی خارجہ امور کمیٹی کا ایک وفد بھی 26 سے 28 اکتوبر کے دوران نئی دہلی کا دورہ کرنے والا ہے جس کی قیادت یورپی پارلیمنٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے سربراہ ڈیوڈ میک ایلسٹر کریں گے۔ ہندوستان اور یورپی یونین نے 27 جنوری 2026 کو نئی دہلی میں منعقدہ دو طرفہ سربراہی اجلاس کے دوران آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات مکمل ہونے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت دونوں فریقوں نے اسے ایک تاریخی معاہدہ قرار دیا تھا کیونکہ اس سے دنیا کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی اور عالمی مجموعی قومی پیداوار کے تقریباً ایک چوتھائی حصے پر مشتمل ایک وسیع تجارتی علاقہ وجود میں آ سکتا ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے مضبوط ہندوستان۔ہالینڈ تجارتی تعلقات پر زور دیا

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

مرکزی تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے اتوار کو ڈچ ٹیکنالوجی کو ہندوستانی ہنر، پیمانے اور انٹرپرینیورشپ کے ساتھ جوڑ کر ہندوستان۔ہالینڈ کے گہرے تعاون پر زور دیا، جبکہ کاروباریوں اور پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری، تحقیق اور تجارتی روابط کو مضبوط کریں۔ ایمسٹرڈیم میں ہندوستانی ڈائسپورا کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے ڈچ ٹیکنالوجی کے پیشہ ور ماہرین اور ماہرین تعلیم کو اپنے تحقیقی اداروں کو ہندوستانی لیبارٹریوں، یونیورسٹیوں اور اسٹارٹ اپس سے جوڑنے کی دعوت دی، اور دونوں ممالک کی اسٹریٹجک شراکت داری کو ٹھوس اقتصادی مواقع میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ گوئل نے کہا، "یہ وقت ہے کہ اس اسٹریٹجک شراکت داری کو تبدیل کیا جائے اور ڈچ ٹیکنالوجی کو ہندوستانی ہنر کے ساتھ، ہندوستانی پیمانے کے ساتھ، ہندوستانی انٹرپرینیورشپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔" انہوں نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ہندوستانی، ڈچ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی مدد کریں جو ہالینڈ اور یورپی یونین میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کے خواہاں ہیں، اور انہیں ہندوستان میں اپنی سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں آپ کی برادری کو مدعو کرتا ہوں۔ میں دعوت دیتا ہوں کہ ہمارے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی برادری ہندوستانی ایم ایس ایم ایز کے لیے قابل اعتماد رہنما بن جائے جو ہو سکتا ہے یورپی یونین یا ہالینڈ میں کام کرنا چاہتے ہوں۔ ڈچ فرموں کو اپنی طرف متوجہ کریں جو ہو سکتا ہے کہ ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنا چاہیں۔ مواقع پیدا کرنے اور جوڑنے میں مدد کریں۔"

بحریہ کے سربراہ کا مستقبل کی دفاعی تیاریوں کے لیے آتم نربھرتا اور جدید ٹیکنالوجی پر زور

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن نے اتوار کے روز ایک ایسی انڈین نیوی کی تعمیر پر زور دیا جو تکنیکی اعتبار سے مضبوط، خود انحصار اور مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار ہو۔ انہوں نے ملک کی بحری دفاعی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے میں مقامی سطح پر تیار کردہ حل اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کے کردار کو اجاگر کیا۔ سوامی ناتھن نے "سوولمبن" کو انڈین نیوی کا جدت طرازی، مقامی تیاری اور خود انحصاری سے متعلق سب سے اہم پروگرام قرار دیا اور بتایا کہ جولائی 2022 میں اپنے آغاز کے بعد سے اس اقدام کے دائرہ کار میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، "سوولمبن، انڈین نیوی کا جدت طرازی، مقامی تیاری اور خود انحصاری پر مبنی ایک کلیدی پروگرام ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ پروگرام محض چار ایڈیشنز میں غیر معمولی رفتار سے ترقی کر گیا ہے۔ اس کے پہلے ایڈیشن میں تقریباً 800 شرکاء تھے، جبکہ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 3000 تک پہنچ گئی ہے۔ دفاعی تیاریوں میں تکنیکی جدت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، نیوی چیف نے کہا کہ وہ ٹیکنالوجیز جو مستقبل کے میدان جنگ کی تشکیل کریں گی، ان پر ملک بھر کی لیبارٹریوں، یونیورسٹیوں اور اسٹارٹ اپس میں پہلے ہی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ ٹیکنالوجیز جو آنے والے کل کے میدان جنگ کی صورت متعین کریں گی، آج ملک بھر کی لیبارٹریوں، یونیورسٹیوں اور اسٹارٹ اپس میں تیار کی جا رہی ہیں۔" اس اقدام کے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے، سوامی ناتھن نے کہا کہ "سوولمبن" کا مقصد انڈین نیوی کی آپریشنل ضروریات کو بھارت کے سائنسدانوں، انجینئروں، جدت سازوں اور کاروباری افراد کی صلاحیتوں سے جوڑنا ہے۔

ہندوستان تیل صاف کرنے کی عالمی سپر پاور بن گیا

توانائی کے ممکنہ عالمی بحران میں بھارت کا کردار انتہائی اہم۔ امریکی وزیر خارجہ

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ہندوستان کو تیل صاف کرنے کے شعبے میں عالمی سپر پاور قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کو درپیش ممکنہ توانائی بحران سے نمٹنے میں بھارت کی جدید ریفائنریاں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ امریکہ عالمی منڈی میں تیل کی فراہمی بڑھانے اور قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ توانائی کے شعبے میں تعاون مزید مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق، مارکو روبیو کے حالیہ دورۂ ہندوستان میں گجرات کے شہر جام نگر کو خصوصی اہمیت حاصل رہی، جہاں ریلائنس انڈسٹریز دنیا کی سب سے بڑی اور جدید ترین سنگل سائٹ آئل ریفائنری چلاتی ہے۔ یہ ریفائنری روزانہ تقریباً 14 لاکھ بیرل خام تیل صاف کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ روبیو نے کہا کہ دنیا توانائی کی فراہمی کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنا چاہتی ہے اور ہندوستان ان چند ممالک میں شامل ہے جو وینزویلا جیسے ممالک سے حاصل ہونے والے بھاری خام تیل کو مؤثر انداز میں صاف کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان اس وقت چین، امریکہ اور روس کے بعد دنیا کا چوتھا سب سے بڑا تیل صاف کرنے والا ملک ہے۔ اس کی سالانہ ریفائننگ صلاحیت تقریباً 26 کروڑ 70 لاکھ میٹرک ٹن ہے، جسے حکومت 2030 تک بڑھا کر 30 کروڑ 95 لاکھ میٹرک ٹن کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ مشرق وسطیٰ اور روس میں جاری تنازعات کے باعث تیل کی تنصیبات اور ریفائنریوں کو نقصان پہنچنے سے عالمی سطح پر صاف شدہ پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ ایسے حالات میں ہندوستان کی ریفائننگ صلاحیت عالمی توانائی منڈی کے لیے مزید اہم ہو گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اپریل سے ستمبر 2026 کے دوران ہندوستان کی پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 37 فیصد اضافہ ہوا اور ان کی مالیت 18.41 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ سنگاپور اور جنوب مشرقی ایشیا کے دیگر ممالک ہندوستانی پیٹرولیم مصنوعات کے اہم خریدار بن کر سامنے آئے ہیں۔ اسی عرصے میں سنگاپور کو ہندوستان کی مجموعی تجارتی برآمدات تقریباً 103 فیصد بڑھ کر 07.11 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔

بھارت اور آسٹریلیا صاف توانائی کے تعاون کو مزید گہرا کرنے کے خواہاں

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

ہندوستان میں آسٹریلوی ہائی کمشنر فلپ گرین نے کہا ہے کہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے پاس آسٹریلیا کی انجینئرنگ اختراعات اور اہم معدنی وسائل کو ہندوستان کی مینوفیکچرنگ طاقت اور عالمی سپلائی چین میں انضمام کے ذریعے توانائی کی عالمی منتقلی کو تیز کرنے کا زبردست موقع ہے۔ آسٹریلیا اہم معدنیات میں بھی نمایاں صلاحیتیں لاتا ہے، جو دنیا کے 50 فیصد سے زیادہ لیتھیم پیدا کرتا ہے، جو عالمی سطح پر کوبالٹ کے دوسرے سب سے بڑے ذخائر رکھتا ہے اور نایاب دھاتوں میں دوسرے یا تیسرے نمبر پر ہے۔ یہ وسائل الیکٹرک وہیکل میں ہندوستان کے عزائم کے ساتھ مل کر، انہوں نے کہا کہ بیٹری مینوفیکچرنگ کے اہم مواقع موجود ہیں۔ گرین نے کہا، "یونیورسٹی آف نیو ساؤتھ ویلز میں تیار کی گئی پی ای آر سی سولر سیل ٹیکنالوجی سمیت آسٹریلیائی انجینئرنگ کی جدت کے ساتھ، اور ہندوستان کی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کے ساتھ، دونوں ممالک سپلائی چین کو مضبوط کر سکتے ہیں، صاف توانائی کی تعیناتی کو بڑھا سکتے ہیں اور توانائی کے زیادہ محفوظ اور پائیدار مستقبل کی حمایت کر سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا 2050 تک خالص صفر اخراج کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ 2030 تک اس کے بجلی کے گرڈ میں 82 فیصد قابل تجدید توانائی کا ہدف ہے۔

آسیان وزرائے دفاع کی 13 ویں میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے راج ناتھ

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ فلپائن کے شہر سیبو میں بدھ سے شروع ہونے والی آسیان وزرائے دفاع کی 13 ویں میٹنگ (اے ڈی ایم ایم پلس) میں ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ وہ اس میٹنگ میں علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کے مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ وزارت دفاع نے پیر کو بتایا کہ مسٹر سنگھ میٹنگ کے موقع پر رکن ممالک کے وزرائے دفاع کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ان ملاقاتوں میں موجودہ دفاعی تعلقات کا جائزہ لینے اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ اس تنظیم کا اعلیٰ ترین دفاعی مشاورت اور تعاون کا نظام ہے۔ اس میٹنگ میں آسیان کے 11 رکن ممالک اور اس کے آٹھ مذاکراتی شراکت دار شامل ہیں۔ اس کا مقصد دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کو یوم الحاق کا احترام / سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی

سری نگر: ۲۶ اکتوبر: جے کے این ایس: سابقہ ریاست جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے یوم الحاق پر بات کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ وہ ملک کے عوام اور حکومت ہند کو یاد دلانا چاہتی ہیں کہ 1947 میں جموں و کشمیر اور ہندوستان کے درمیان طے پانے والے الحاق کے دستاویز کا احترام کیا جائے، جو سیکولر بنیادوں اور خطے کے جذبات پر مبنی تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں پی ڈی پی کے ہیڈ کوارٹر میں ایک پارٹی تقریب کے دوران محبوبہ مفتی نے کہا کہ ہم اس دن کا احترام کرتے ہیں جب ہم ایک عظیم ملک کا حصہ بنے۔ لیکن اس عظیم ملک کو ان حالات، واقعات اور جذبات کو بھی یاد رکھنا چاہیے جن کی بنیاد پر جموں و کشمیر نے اس ملک کے ساتھ الحاق کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں جو صورت حال ہے اور جو اب ملک کے دیگر حصوں تک پھیل رہی ہے، وہ ملک کے عوام کے لیے ایک وارننگ ہونی چاہیے کہ آخر جموں و کشمیر میں کیا ہو رہا ہے۔

UPI لین دین ماہانہ 2400 کروڑ سے تجاوز کر گیا

دنیا کا سب سے بڑا ریئل ٹائم ادائیگی کا نظام بن گیا۔ نرملا سیتارمن

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اتوار کو کہا کہ یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) دنیا کا سب سے بڑا ریئل ٹائم ادائیگی کا نظام بن گیا ہے جس میں ماہانہ لین دین 400.2 کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے۔ سیتارمن وزیر اعظم نریندر مودی نے بھوبنیشور، اوڈیشہ میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ڈیٹا سینٹر اور سائبر سیکیورٹی ٹریننگ انسٹی ٹیوشن کا افتتاح کرنے کے بعد بول رہی تھیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ نئے آر بی آئی کیمپس میں اہم ادائیگی کے نظام ہوں گے جیسے ریئل ٹائم گراس سیٹلمنٹ (RTGS) اور نیشنل الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفر (NEFT)، ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور ریسرچ ونگ، سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سینٹر ٹیکنالوجیز میں مہارت پیدا کرنے پر بھی توجہ دے گا۔ اس آر بی آئی کیمپس میں RTGS اور NEFT سمیت مشن کے لیے اہم ادائیگی کے نظام موجود ہوں گے۔ اس کا تربیتی ادارہ اور ریسرچ ونگ سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سینٹر ٹیکنالوجیز میں مہارت پیدا کرے گا۔ سیتارمن نے کہا کہ حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے کی سمت کام کیا ہے کہ ہر ہندوستانی گھرانے کو بینکنگ خدمات تک رسائی حاصل ہو، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ 59 کروڑ سے زیادہ جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کھاتوں نے بغیر کسی درمیان کے براہ راست فائدہ اٹھانے والوں کو رقم منتقل کرنے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں آخری آدمی کو بینکنگ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں: 59 کروڑ سے زیادہ جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت قرض دینے کے پیمانے پر بھی روشنی ڈالی۔ مائیکرو اور چھوٹے کاروباریوں کے لیے 60 کروڑ سے زیادہ کولیٹرل فری لون اکاؤنٹس کے ذریعے 43 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی منظوری دی گئی ہے۔ سیتارمن کے مطابق، کئی قرض دہندگان نے اپنے قرضوں کی ادائیگی کی ہے اور اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے اضافی کریڈٹ لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکیم کے استفادہ کنندگان میں خواتین کا حصہ 65 فیصد سے زیادہ ہے۔

بھارت اور جنوبی کوریا نے جہاز سازی کے تعاون کو تقویت دی

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

ہندوستان اپنی جہاز سازی کی صلاحیتوں کو وسعت دینے اور 2047 تک دنیا کے پانچ اعلیٰ بحری جہاز ساز ممالک میں سے ایک بننے کے لیے جنوبی کوریا کے ساتھ مضبوط صنعتی تعاون کا خواہاں ہے۔ مرکزی وزیر سربانند سونووال نے 25 اکتوبر کو جنوبی کوریا کا چار روزہ دورہ شروع کیا۔ یہ دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ہندوستان غیر ملکی شراکت داری، ٹیکنالوجی تعاون اور افرادی قوت کی ترقی کے ذریعے اپنے جہاز سازی، جہاز کی مرمت اور بحری مینوفیکچرنگ کے شعبوں کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ سونووال نے جنوبی کوریا کی جہاز سازی کی صنعت کے ایک بڑے مرکز بوسان میں اپنا دورہ شروع کیا، جہاں انہوں نے سام سنگ ہیوی انڈسٹریز، ہنوا اوشین اور ایچ ڈی ہنڈائی سمیت کمپنیوں کے ساتھ کام کرنے والے ہندوستانی پیشہ ور افراد کے ساتھ ساتھ DNV اور ہندوستانی رجسٹر آف شپنگ کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ وزیر نے VOYAGES فریم ورک پر روشنی ڈالی، جسے اپریل میں جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ کے سرکاری دورہ ہندوستان کے دوران ہندوستان اور جنوبی کوریا نے اپنایا تھا۔ یہ معاہدہ جہاز سازی، جہاز رانی اور میری ٹائم لاجسٹکس میں تعاون کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ سونووال نے کہا کہ ہندوستان جنوبی کوریا کی صنعت کے ساتھ عملی تعاون کی تلاش میں ہے جس میں شپ یارڈ کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، پروجیکٹ پر عمل درآمد کو مضبوط بنانے، ہنر مند کارکنوں کو تیار کرنے اور ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ میں تعاون کو بڑھانے کے طریقے شامل ہیں۔ ہندوستان کے جہاز سازی کے عزائم اس کے میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 اور میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 کا حصہ ہیں۔ مرکزی کابینہ نے ستمبر 2025 میں اس شعبے کے لیے متعدد پالیسی اقدامات کی منظوری دی۔

پارلیمانی سفارت کاری عالمی چیلنجوں کو پرامن طریقے سے حل کر سکتی ہے۔ لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

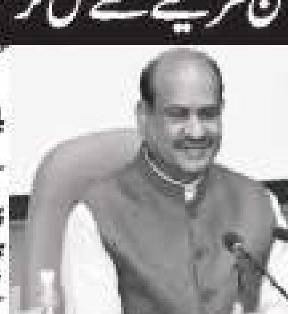

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پیر کو اس بات پر زور دیا کہ پارلیمنٹ اقوام کے درمیان باہمی افہام و تفہیم اور اعتماد کو فروغ دینے، بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنے اور پرامن طریقوں سے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ برلا نے یہ تبصرہ 12 ویں برکس پارلیمانی فورم سے خطاب کرتے ہوئے دیا، جو پیر کو نئی دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں واقع سمودھان سدن کے سینٹرل ہال میں شروع ہوا۔ فورم نے پارلیمانی تعاون کو مضبوط بنانے اور عوام پر مبنی ترقی کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے برکس کے رکن اور شراکت دار ممالک کے پارلیمانی رہنماؤں کو اکٹھا کیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے میٹنگ کی صدارت کی اور برکس کے رکن ممالک کی نمائندگی کرنے والے مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں برلا نے نوٹ کیا، آج دنیا علاقائی تنازعات، جنگوں، اقتصادی عدم استحکام، تجارتی کشیدگی، دہشت گردی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ان کا اثر کسی کی سرحد پر نہیں رکتا۔ ایسے وقت میں تعاون، بات چیت اور سفارت کاری کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ بین الاقوامی خدشات کو دور کرنے میں پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ مقننہ ممالک کے درمیان اعتماد پیدا کرنے اور پرامن حل کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ باہمی افہام و تفہیم اور اعتماد کو مضبوط کرنے، بین الاقوامی تناؤ کو کم کرنے اور عالمی چیلنجوں کو پرامن طریقے سے حل کرنے میں خصوصی کردار ادا کر سکتی ہے۔ برلا نے ملک کو جمہوریت کی ماں قرار دیتے ہوئے ہندوستان کی جمہوری روایات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو جمہوریت کی ماں کہا جاتا ہے۔ ہماری جمہوریت بات چیت، فکر کے تنوع اور اتفاق یا اختلاف کے باوجود باہمی احترام کے احساس پر قائم ہے۔ اسی جمہوری طاقت کی بنیاد پر، ہندوستان نے اپنے 75 سالہ سفر میں تیزی سے ترقی کی ہے۔

پیوش گوئل نے بھارت کی سمندری تجارت کو فروغ دینے کے لیے روٹرڈیم کی بندرگاہ کا دورہ کیا

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ہندوستان اور ہالینڈ کے درمیان سمندری اور تجارتی تعاون کو گہرا کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بوڈیوجن سیمنز کے ساتھ ایک بندرگاہی جہاز پر سوار روٹرڈیم کی بندرگاہ پر کارروائیوں کا معائنہ کیا۔ یورپ کی سب سے بڑی بندرگاہ کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، گوئل نے ہندوستان کے لیے روٹرڈیم کی آپریشنل مہارت، کارگو ہینڈلنگ ٹیکنالوجیز، اور سپلائی چین مینجمنٹ کو حاصل کرنے کے مواقع پر زور دیا کیونکہ ہندوستان میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 کے تحت اپنے بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کی ایک بڑی جدید کاری کر رہا ہے۔

بھلیسہ کا پہلا ثقافتی میلہ گندوہ میں میگا میوزیکل نائٹ کے ساتھ اختتام پذیر

ڈوڈہ، 26 اکتوبر//// بھلیسہ خطے کا پہلا ثقافتی میلہ 24 اور 25 اکتوبر 2026 کو دو روز تک جاری رہنے کے بعد 25 اکتوبر کی شام گندوہ کے کھیل گراؤنڈ میں منعقدہ ایک شاندار میگا میوزیکل نائٹ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس میلے میں بھلیسہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے پر جوش شرکت کی۔ اس میلے کا مقصد خطے کے مالا مال ثقافتی ورثے، فنون لطیفہ کی روایات اور اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینا اور اجاگر کرنا تھا۔ [illegible]

مظہر عام پر لانا اور اتحاد و اجتماعی شرکت کے جذبے کو مضبوط بنانا تھا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر [illegible]

کشتواڑ میں چوکسی بیداری ہفتہ 2026 کا آغاز، ڈپٹی کمشنر نے افسران کو دیانت داری کا حلف دلایا

کشتواڑ، 26 اکتوبر//ضلع کشتواڑ میں چوکسی بیداری ہفتہ 2026 کا آغاز آج منی سیکرٹریٹ کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں منعقدہ حلف برداری کی تقریب کے ساتھ ہوا۔ ڈپٹی کمشنر پنکج کمار شرما نے تقریب کی صدارت کی اور مختلف محکموں کے افسران و ملازمین کو دیانت داری کا حلف دلایا۔ اس موقع پر شرکاء ‖ نے سرکاری خدمات کی انجام دہی میں دیانت داری، شفافیت، جواب دہی اور اخلاقی اصولوں پر عمل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ چوکسی بیداری ہفتہ ہر سال سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دیانت داری کے کلچر کو مضبوط بنانا، بدعنوانی کی روک تھام کے لیے احتیاطی اقدامات کو فروغ دینا، سرکاری انتظامیہ میں شفافیت بڑھانا اور عوامی اعتماد مستحکم کرنا ہے۔ اس سال یہ ہفتہ 26 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک "خوشحالی کے لیے دیانت داری" کے موضوع کے تحت منایا جا رہا ہے۔ تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مرکزی چوکسی کمیشن (سی وی سی) کی جانب سے ہفتہ بھر کی سرگرمیوں کے لیے جاری کردہ رہنما خطوط اور مجوزہ پروگراموں کی تفصیلات بیان کیں۔ ان ہدایات کے مطابق ضلع کے تمام سرکاری دفاتر میں احتیاطی چوکسی کے پانچ اہم شعبوں پر توجہ دی جائے گی، جن میں زیر التوا شکایات کا ازالہ، زیر التوا مقدمات کو نمٹانا، [illegible] افسران اور ملازمین کو حلف دلانے کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں ایمانداری، غیر جانب داری اور جواب دہی کے اعلیٰ معیار برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے اصولوں کو روزمرہ انتظامی امور کا حصہ بنانا اور عوام کو شفاف، موثر اور شہریوں کی ضروریات کے مطابق خدمات فراہم کرنا ضروری ہے۔ ہفتے کے دوران عوامی رابطے اور اجتماعی شرکت کو فروغ دینے کے لیے متعلقہ محکموں کے ضلعی اور شعبہ جاتی سربراہان بیداری مہمات، سیمینار اور تبادلہ خیال پر مبنی ورکشاپس منعقد کریں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے پہلے اشارہ دیا تھا کہ وزرا کے ناموں کو حتمی شکل دینے سے قبل وہ پارٹی صدر فاروق عبداللہ سے مشورہ کریں گے۔ ان کے مطابق یہ عمل مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ میں شامل کیے جانے والے افراد کی فہرست پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے پاس ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "کسے شامل کیا جائے گا؟ متعلقہ افراد کو فون کال موصول ہوگی۔ اس بارے میں صرف پارٹی قیادت کو معلوم ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ناموں کا اعلان شام تک ہو جانا چاہیے۔ نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان نے بارہمولہ میں حال ہی میں دیے گئے پارٹی صدر فاروق عبداللہ کے بیان کا بھی دفاع کیا۔ انہوں نے بی جے پی کی جانب سے ان پر ملک سے غداری کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اس معاملے پر "چھوٹی سیاست" کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 2

سیاسی مطالبے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ طارق حمید قرہ کے مطابق، وزیر اعلیٰ یہ بھی جاننا چاہتے تھے کہ آیا کانگریس اپنے لیے مختص کی گئی نشست لینا چاہتی ہے، یا پھر وہ (وزیر اعلیٰ) کابینہ کی آئندہ توسیع کے دوران اس خالی نشست کو کسی اور سے پر کر دیں۔ قرہ نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کر دیا کہ وہ اس نشست کو پُر کرنے کے لیے آزاد ہیں، اور ساتھ ہی یہ اعادہ کیا کہ موجودہ حالات میں کانگریس کابینہ میں شامل نہیں ہوگی۔

بقیہ نمبر 3

واضح رہے کہ ملک ارجن کھرگے نے 25 اکتوبر کو بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں ایک تقریب کے دوران اپنے بیان سے تنازعہ کھڑا کر دیا تھا۔ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ شری کرشن سنگھ کی 139 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کھرگے نے سامعین میں سے ایک شخص کے اس تبصرے کے جواب میں کہا کہ وزیر اعظم کہیں نہیں جائیں گے، کہا تھا کہ مودی کا باپ بھی جائے گا۔ کھرگے کے بیان پر وزیر دفاع نے صحافیوں سے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے اور کانگریس صدر کے الفاظ نے ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظریاتی اختلاف کو ذاتی توہین میں تبدیل کرنا، سیاسی اختلاف کو ناشائستہ زبان تک لے جانا اور

وزیر اعظم کے خاندان کو نشانہ بنانا کانگریس کی مایوسی اور نظریاتی دیوالیہ پن کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کرتے رہیں گے۔ انسانیت کے لیے ان کے بیش قیمتی پیغامات ہمیشہ ملک کے لوگوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ مہارشی والمیکی کو آدی کوی یعنی اولین شاعر کے طور پر عقیدت و احترام سے یاد کیا جاتا ہے۔ روایتی طور پر انہیں رامائن کا مصنف مانا جاتا ہے، جو ہندوستانی ادب اور روحانی روایت کی اہم ترین رزمیہ تصانیف میں سے ایک ہے۔ اس رزمیہ میں بھگوان رام کی زندگی بیان کی گئی ہے اور سچائی، راست بازی، فرض، ہمدردی اور عقیدت جیسی لازوال اقدار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ والمیکی جینتی، ادب، فلسفے اور روحانی فکر میں اس رشی کے تعاون کے احترام میں منائی جاتی ہے۔ ان کی وراثت رامائن کی تصنیف تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس رزمیہ میں پیش کی گئی اقدار آج بھی ہندوستان کی ثقافتی روایات، مذہبی رسومات اور سماجی زندگی کو متاثر کر رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 5

شہریوں کی حفاظت، امن کے قیام میں تعاون اور انسانی حقوق کو فروغ دینا شامل ہے۔

بقیہ نمبر 6

شامل ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اعضاء کا عطیہ زندگی بچانے والے ٹرانسپلانٹس کے منتظر مریضوں کو امید فراہم کرتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات باخبر عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور اس بات کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کہ اعضاء ‖ کا تحفہ کس طرح جان بچا سکتا ہے۔ طبی ماہرین بالخصوص سرجن ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اعضاء ‖ کا عطیہ امید مریضوں کیلئے جان کا امان ہے، کیونکہ ان کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔

بقیہ نمبر 7

کا نوٹس لے لیا ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ نصف شب کے قریب آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی متعدد گاڑیوں کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آگ بجھانے کے لیے تقریباً 8 سے 10 فائر ٹینڈرز کو کام پر لگایا گیا اور کئی گھنٹوں کی سخت کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔

بقیہ نمبر 8

ہوا، جس کے بعد گاڑی ضبط کر کے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے وزیر باغ علاقے میں گجرات کے رہنے والے، جو اس وقت ناگ کے اچھبل اڈہ میں مقیم ہے، ہنو دستانی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 17 گرام چرس برآمد کی۔ اسی طرح اننت ناگ پولیس اسٹیشن کے پیچھے گجرات کے ہی رہنے والے اسد کمار کو گرفتار کیا گیا، جس کے قبضے سے تقریباً 22 گرام چرس برآمد ہوئی۔ ادھر، پولیس پوسٹ سنگم کی ٹیم نے منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع ملنے پر بالیار مرہامہ میں بلال احمد بٹ کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران تقریباً 7.170 کلوگرام گانجا جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ تاہم، ملزم چھاپے کے وقت گھر پر موجود نہیں تھا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر نمبر 323/2026، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 کے تحت درج کی گئی ہے، جبکہ ملزم کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایک اور کارروائی میں پولیس پوسٹ شیر باغ کی ٹاسک پارٹی نے ہائی گراؤنڈ علاقے میں جنگلات منڈی کے رہنے والے ایاش منظور شیخ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 205 گرام چرس جیسا مادہ برآمد کیا۔ مٹن علاقے میں پولیس نے کوپال پورہ کے رہنے والے جاوید مختیار پنڈو کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے تقریباً 52.6 گرام چرس برآمد کی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن مٹن میں ایف آئی آر نمبر 123/2026، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح پولیس پوسٹ ڈی کے پورہ نے بجبہاڑہ کے رہنے والے بشیر احمد بٹ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 15 گرام چرس برآمد کی۔

بقیہ نمبر 9

انتظامات پر اضافی اخراجات نے متاثرہ زائرین کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ متعلقہ اداروں اور فضائی کمپنیوں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے پھنسے ہوئے زائرین کی واپسی کے لیے خصوصی پروازوں کا انتظام کریں۔ انہوں نے ان زائرین کو ضروری مالی امداد فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا جو وطن واپسی کے اضافی اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر معیاری انداز میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے جنگلات کے تحفظ کے اقدامات کو مزید مضبوط بنانے، میدانی سطح پر تیاریوں کو بہتر کرنے اور آنے والے جنگلاتی آگ کے موسم کے پیش نظر احتیاطی اقدامات تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ بعد میں پی سی سی ایف نے جنگلاتی محکمے کی رہائشی عمارتوں اور جنگلاتی ترقیاتی مرکز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے "ماؤنٹین ٹریلز آف کہمل" نامی کتابچہ جاری کیا، جس میں کہمل فارسٹ ڈویژن کے ٹریکنگ راستوں اور قدرتی ماحول پر مبنی سیاحتی مواقع کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے راجھال میں رینج دفتر کا افتتاح بھی کیا۔ اس دفتر سے میدانی سطح پر انتظامی امور اور رابطہ کاری مضبوط ہونے کے ساتھ جنگلاتی وسائل کی نگرانی اور تحفظاتی و ترقیاتی سرگرمیوں پر عمل درآمد میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ بعد ازاں شام کے وقت پی سی سی ایف نے ڈانگی کپواڑہ میں فوجی ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے فوج کی 28 انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) اور دیگر فوجی افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران فوجی ضروریات کے لیے جنگلاتی اراضی کے استعمال سے متعلق تجاویز اور ان پر ہونے والی پیش رفت زیر بحث آئی۔ دورے کے دوسرے روز کے دوران پی سی سی ایف نے کامراج فارسٹ ڈویژن کپواڑہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے میدانی سطح کے بنیادی ڈھانچے، جنگلات کے تحفظ کی تیاریوں، روزگار کے اقدامات اور تحفظ ماحول سے متعلق سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ دورے کا آغاز ریٹ پورہ بلاک سے ہوا، جہاں انہوں نے بلاک افسران کی جھونپڑی نما عمارت کا افتتاح کیا۔ یہ سہولت 16 جنگلاتی کمپارٹمنٹس پر مشتمل تین فارسٹ بیٹس کے لیے قائم کی گئی ہے۔ اس بنیادی ڈھانچے سے جنگلاتی وسائل کی نگرانی، تحفظ اور میدانی سطح پر رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس کے بعد پی سی سی ایف نے ہندوارہ میں واقع گگری واری ایکو پارک کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دن بھر میلے کا افتتاح کیا۔ میلے میں جنگلات کے تحفظ، روایتی ہنر، مقامی روزگار اور ماحولیاتی سیاحت کے درمیان تعلق کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ڈیڑھ کلومیٹر طویل طلبہ کے لیے ٹریکنگ راستے کا بھی افتتاح کیا گیا اور طلبہ کو ٹریکنگ کے لیے روانہ کیا گیا، تاکہ ان میں ماحولیاتی بیداری اور خطے کے قدرتی ورثے سے متعلق شعور کو فروغ دیا جا سکے۔ پروگرام کے دوران پی سی سی ایف نے موجودہ شجرکاری کے محفوظ احاطے میں شہتوت کے درخت لگانے کے منصوبے "ریشم زون" کا آغاز کیا۔ اس اقدام کا مقصد شہتوت کی کاشت کے ذریعے مقامی ضروریات کے مطابق روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بانس و شہتوت کے کلسٹرز سے محکمہ روابط کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے روایتی دستکاری اور مقامی خام مال سے تیار کردہ مصنوعات کی نمائش کرنے والے موضوعاتی اسٹالوں کا بھی معائنہ کیا۔ ان میں نیل کے پودے سے تیار کردہ دستکاریاں، لکڑی پر نقش و نگاری اور مٹی کے برتن شامل تھے۔ دستکاروں نے گرین انڈیا مشن کے تحت روزگار کے اقدامات میں فراہم کیے گئے آلات کے استعمال کا عملی مظاہرہ کیا، جس سے روایتی ہنر کی ترقی، مصنوعات کی قدر میں اضافے اور آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کرنے کے امکانات اجاگر ہوئے۔ محکمہ سماجی جنگلات کے زرعی جنگلاتی پروگرام کے تحت مستحقین میں چنار کے پودے بھی تقسیم کیے گئے، تاکہ نجی زمینوں اور زرعی اراضی پر درخت لگانے کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ مقامی اسکولوں کے طلبہ نے جنگلات کے تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ماحولیاتی مباحثہ اور مختصر ڈرامہ پیش کیا۔ پی سی سی ایف نے طلبہ کی ماحولیاتی مسائل سے متعلق آگاہی اور سمجھ بوجھ کو سراہتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا اور اپنی برادریوں میں تحفظ ماحول سے متعلق بیداری پھیلانے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر مقامی قبائلی برادریوں کے روایتی طرز زندگی، ثقافت اور مقامی طور طریقوں کو بھی پیش کیا گیا۔ روایتی مشروبات اور قبائلی طرز کی رہائش گاہ، جسے مقامی زبان میں "ڈھوکا" کہا جاتا ہے، کا مظاہرہ کیا گیا۔ ان روایتی ڈھانچوں کو ماحولیاتی سیاحت کے تجربات کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے استعمال کرنے کے امکانات بھی اجاگر کیے گئے۔ مناسب منصوبہ بندی اور ماحولیاتی تحفظ کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں ٹریکنگ راستوں پر رہنمائی مراکز، بارش سے بچاؤ کے مقامات اور عارضی قیام گاہوں کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، جس سے قبائلی ورثے کے تحفظ کے ساتھ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ پی سی سی ایف نے کامراج فارسٹ ڈویژن کی جانب سے جنگلاتی آگ سے نمٹنے کے لیے منعقدہ فرضی مشق میں بھی شرکت کی۔ اس مشق کا مقصد آنے والے آگ کے موسم کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ جنگلاتی آگ پر قابو پانے والی ٹیم نے آگ بجھانے کے آلات، ہنگامی کارروائی کے طریقہ کار اور زخمی اہلکاروں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کی تکنیکوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ اس مشق میں بروقت کارروائی، میدانی سطح پر رابطہ کاری، آلات کی دستیابی اور عملے کی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ بعد ازاں پی سی سی ایف نے کامراج فارسٹ ڈویژن کا جنگلاتی تحفظ کا منصوبہ 2026-27 جاری کیا، جس میں جنگلات کی نگرانی مضبوط بنانے، جنگلاتی قوانین کی خلاف ورزیوں کی روک تھام اور جنگلاتی وسائل کے تحفظ کے لیے ترجیحات اور مجوزہ اقدامات کی تفصیلات شامل ہیں۔ انہوں نے "اے پورٹریٹ آف بیراؤنڈ — دی انچینٹنگ فاریسٹس آف لولاب ویلی" کے عنوان سے ایک کتابچہ بھی جاری کیا۔ اس میں لولاب

وادی کی قدرتی اور ماحولیاتی خصوصیات کے ساتھ جنگلات کے تحفظ، بحالی، شجرکاری اور ماحولیاتی سیاحت کے فروغ کے لیے محکمہ جنگلات کی جانب سے کیے گئے اقدامات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ دو روزہ دورے کے دوران محکمہ جنگلات کی جانب سے میدانی سطح کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، جنگلات کے تحفظ اور آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کو بہتر بنانے، پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ذمہ دارانہ ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ان اقدامات کا مقصد شمالی کشمیر کے قیمتی قدرتی، ماحولیاتی اور ثقافتی ورثے کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ پی سی سی ایف کے ہمراہ دورے کے دوران عرفان رسول وانی، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر؛ ڈاکٹر ایم کے کمار، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ سینٹرل؛ عرفان علی شاہ، کنزرویٹر آف فارسٹ نارتھ سرکل؛ رفیع احمد بٹ، جوائنٹ ڈائریکٹر فارسٹ پروٹیکشن فورس؛ زاہد مغل، ڈویژنل فارسٹ آفیسر جے وی فارسٹ ڈویژن؛ اویس میر، ڈویژنل فارسٹ آفیسر کامراج فارسٹ ڈویژن؛ عذرہ بخاری، ڈویژنل فارسٹ آفیسر لنگیٹ فارسٹ ڈویژن؛ فیصل فاروق، ڈویژنل فارسٹ آفیسر کہمل فارسٹ ڈویژن؛ نورالامین، ڈویژنل منیجر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن؛ بلال میر، ڈویژنل فارسٹ آفیسر سماجی جنگلات؛ جان محمد، ڈپٹی ڈائریکٹر فارسٹ پروٹیکشن فورس کہمل؛ اور جاوید شیخ، ڈپٹی ڈائریکٹر فارسٹ پروٹیکشن فورس کے علاوہ محکمہ جنگلات کے رینج افسران اور فارسٹ پروٹیکشن فورس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز بھی موجود تھے۔

102

کر سکیں۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے اس بات پر زور دیا کہ آتشزدگی سے متاثر ہونے والے تاجروں کی مشکلات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے اور ان کی بحالی کے لیے ضروری اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ متاثرہ کاروباری افراد کو درپیش مالی مشکلات کا ازالہ اور ان کے روزگار کی بحالی اس وقت اہم ضرورت ہے۔ دریں اثنا، نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنماؤں، بشمول رکن راجیہ سبھا سجاد کچلو، پارٹی کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری اجے سادھوترا اور صوبائی صدر جموں رتن لال گپتا نے بھی شیو مارکیٹ میں آتشزدگی کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ دکانداروں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام دیا۔ نیشنل کانفرنس کے رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ متاثرہ تاجروں کی بحالی کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ وہ اپنے کاروبار دوبارہ شروع کر کے معاشی مشکلات پر قابو پا سکیں۔

103

محمد اشرف عتاقی، صوبائی صدر محمد یاسین زہرا، ترجمان میر غلام محمد ساقی نے مرحوم عباس صاحب کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

104

ملک اور جموں و کشمیر کے عوام کی تاریخ کا ایک فیصلہ کن سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 اکتوبر محض تقویم کی ایک تاریخ نہیں، بلکہ بھارت کے ساتھ جموں و کشمیر کے آئینی اور جذباتی رشتے کی بنیاد ہے۔ مہاراجہ ہری سنگھ نے ایک تاریخی فیصلہ کیا، جس نے بھارتی یونین کے اندر ریاست کے مستقبل کو محفوظ بنایا۔ کئی برسوں تک اس دن کو وہ پہچان اور اہمیت نہیں ملی جس کا یہ مستحق تھا، تاہم اب ہر شہری کو اسے فخر کے ساتھ یاد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جموں و کشمیر کے ہر خطے اور ہر طبقے کے امن، ترقی اور وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر کا بھارت کے ساتھ الحاق مکمل، حتمی اور ناقابل تنسیخ تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج اور ریاست کے ان لوگوں کی قربانیاں، جنہوں نے ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، ملک کی وحدت کے تحفظ کے ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مہاراجہ ہری سنگھ کی خدمات کو ہر نسل تک پہنچایا جانا چاہیے تاکہ نوجوان اپنی سرزمین کی تاریخ کو سمجھیں اور اس پر فخر محسوس کریں۔ رکن پارلیمان جگل کشور شرما نے کہا کہ یوم الحاق ہمیں متحد، پرامن اور خوشحال جموں و کشمیر کے تصور کو آگے بڑھانے کے اپنے فرض کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ یہ پیغام ہر گاؤں اور وارڈ تک پہنچائیں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں کہ ترقی کے ثمرات سماج کے آخری فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر حال میں ملک کی وحدت اور سالمیت برقرار رکھنے کا عہد کرنا چاہیے۔ رکن اسمبلی وکرم رندھاوا نے جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس دن کو جوش و خروش کے ساتھ منائیں اور مہاراجہ ہری سنگھ کی میراث کو یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع نوجوانوں کو ریاست کی تاریخ اور بھارتی یونین میں اس کی حیثیت کے بارے میں جاننے کی ترغیب دینی چاہیے۔ اس موقع پر ارون شرما، ننک راج گپتا، بلبیر رام رتن، ڈاکٹر پردیپ مہوترا، نریش سنگھ جسرو دیا، ایڈووکیٹ راجیش گپتا، برجیشور سنگھ راناہ، راکیش پنت، دھرمندر کمار، باوا شرما، سکینہ بانو، پرویز سنگھ اور بی جے پی کے متعدد کارکنان بھی موجود تھے۔

105

کے بیانات دینے کا استحقاق حاصل ہے، جبکہ اگر کوئی عام کشمیری اسی طرح کا بیان دے تو اس کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ یہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہمارے بہت سے نوجوان موجودہ صورتحال کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ حکومت ہند پر لازم ہے کہ وہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے خدشات اور تحفظات کو دور کرنے اور ان کا اعتماد بحال کرنے کے لیے بامعنی اقدامات کرے۔ "مرکز اور جموں و کشمیر کے عوام کے درمیان مذاکرات کے مطالبے کو دہراتے ہوئے غلام حسن میر نے کہا، "اپنی پارٹی کا واضح موقف ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام اور مرکزی حکومت کو باہمی دوریاں اور اعتماد کا فقدان ختم کرنے کے لیے مذاکرات کی میز پر آنا چاہیے۔ ان مذاکرات کا آغاز کرنے کی پہل حکومت ہند کو ہی کرنی ہوگی۔ ایسی بات چیت سے عوام کے حقیقی مسائل اور جائز خدشات کا ازالہ کرنے، اعتماد کی خلیج کو پاٹنے اور جموں و کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان تعلقات مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔"

106

جائے تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں لوگوں کو یہ سہولیات بروقت میسر رہے۔ ایڈووکیٹ شوکت میر نے کہا کہ موسم سرما کے دوران بجلی کی معقول اور مناسب سپلائی یقینی بنائے رکھنے کیلئے ابھی سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو ان ایام کے دوران مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

107

تھے۔ اللہ نے مرحوم کو سیاسی بصیرت کے علاوہ اعلیٰ اور عمدہ اخلاق بھی عطا کی تھی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ امید ظاہر کی کہ مرحوم کے فرزند مسرور عباس اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چل کر ان کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، سینئر لیڈر آغا سید محمود اور ترجمان اعلیٰ و ایم ایل زیڈی بل تنویر صادق نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

108

میں فرق پر سوال اٹھاتے ہوئے حکیم محمد یاسین نے کہا کہ سرکاری ملازمین کو ایک کروڑ روپے تک کی کوریج والی صحت بیمہ اسکیم کے تحت تحفظ فراہم کیا گیا ہے، جبکہ ہزاروں یومیہ اجرت والے ملازمین اسی نوعیت کے مالی تحفظ اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے مناسب سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ملازمین کو بھی عزت و وقار، صحت کا تحفظ اور اپنے خاندانوں کے لیے محفوظ مستقبل حاصل کرنے کا حق ہے۔ برسوں تک خدمات انجام دینے کے باوجود انہیں معاشی مشکلات سے دوچار رہنے کے لیے نہیں چھوڑا جا سکتا۔ حکیم محمد یاسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان ملازمین پر ایس آر او 43 کی دفعات کے اطلاق کا جائزہ لیا جائے اور یومیہ اجرت والے ملازمین کی دیگر اقسام کے لیے بھی مناسب سماجی تحفظ کے اقدامات متعارف کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کی مستقلی، صحت بیمہ اور ملازمت کا تحفظ واضح اور مقررہ مدت میں نافذ ہونے والی پالیسی کے ذریعے یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ملازمین کی مستقلی کے معاملے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اور کمیٹی تشکیل دینے پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بار بار کمیٹیاں بنانے کے باوجود کوئی ٹھوس نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ ان کے مطابق مفتی محمد سعید، غلام نبی آزاد اور نیشنل کانفرنس کی قیادت والی سابقہ حکومتیں بھی اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس ان ملازمین کا ڈیٹا پہلے سے موجود ہے۔ ایسے میں بار بار کمیٹیاں تشکیل دینے کا کیا جواز ہے، جبکہ ہزاروں خاندان مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؟ انتظامیہ کو کاغذی کارروائیوں سے آگے بڑھ کر فیصلہ کن اقدامات کرنے چاہئیں۔ حکیم محمد یاسین نے سابق پی ڈی پی - بی جے پی مخلوط حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ 2015 سے 2018 تک بجٹ دستاویزات میں یومیہ اجرت والے ملازمین سے متعلق وعدوں کا ذکر ہونے کے باوجود ان پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی موجودہ حکومت پر زور دیا کہ وہ اعلانات سے آگے بڑھ کر ملازمین کی مستقلی، اہل ملازمین کو ایس آر او 43 سے متعلق فوائد، صحت کے تحفظ اور سماجی سلامتی کے لیے مقررہ مدت پر مبنی لائحہ عمل پیش کرے، تاکہ ان ملازمین کو اپنے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال میں مزید طویل عرصے تک زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔

109

بارے میں بیداری پیدا کرتا تھا۔ ایک ہفتے تک جاری رہنے والے اس پروگرام کے دوران مختلف بیداری مہمات، عوامی رابطہ سرگرمیاں، آگاہی نشستیں اور دیگر پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن کے ذریعے ملازمین، متعلقہ فریقوں، طلبہ اور عام شہریوں کو دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی سے متعلق امور پر آگاہ کیا جائے گا۔

110

گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ پروگرام کے حصے کے طور پر منعقدہ طبی کیمپ میں مقامی باشندوں کو طبی مشاورت اور ادویات فراہم کی گئیں۔ معالج کی نگرانی میں پورٹیبل ایکس رے اور ای سی جی مشینوں کے ذریعے طبی جانچ کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔ محکمہ چشم نے آنکھوں کے معائنے، تجویز کردہ چشمے اور آنکھوں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے ادویات فراہم کیں، جبکہ محکمہ آیوش کی جانب سے عام بیماریوں کے لیے روایتی طریقہ علاج اور ادویات کی سہولت فراہم کی گئی۔ اس پروگرام سے سوچند عمر کے سابق فوجیوں اور مقامی باشندوں دونوں کو فائدہ پہنچا۔ انہیں ضروری فلاحی خدمات، روزگار سے متعلق معلومات اور طبی سہولیات اپنے علاقے میں ہی دستیاب ہوئیں۔ طبی کیمپ کو مقامی لوگوں کی جانب سے حوصلہ افزا ردعمل ملا، جس سے ضلع کے دور دراز علاقوں تک عوامی خدمات پہنچانے کے لیے ایسے اقدامات کی اہمیت اجاگر ہوئی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

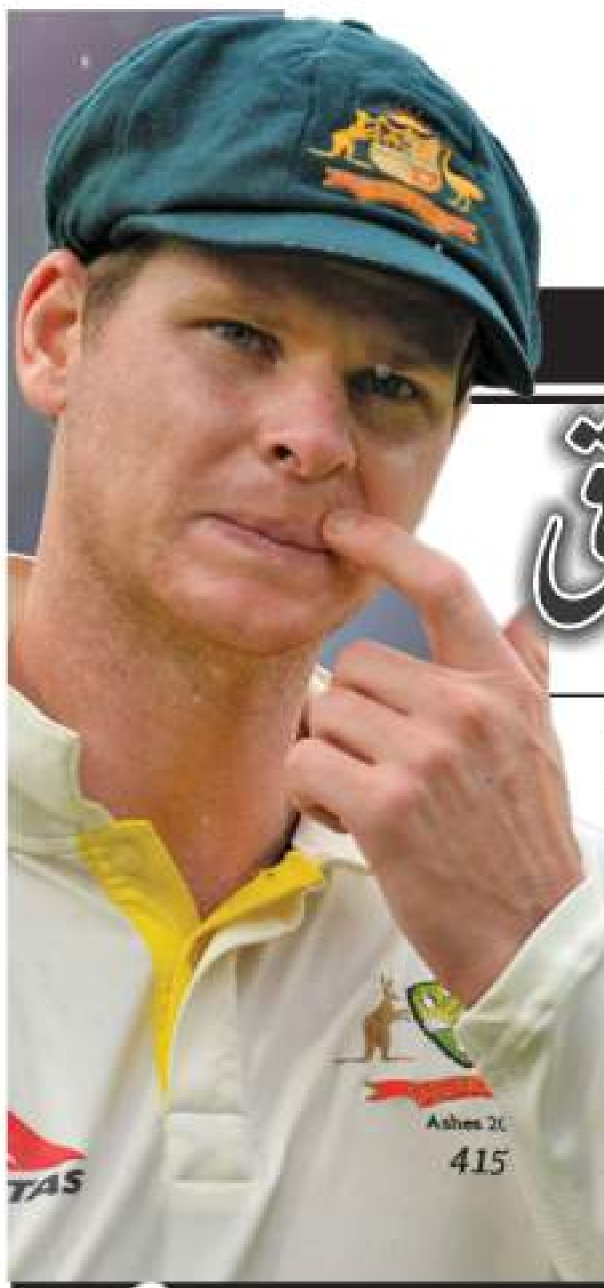

میڈنسن اور ہارپر ریلیز، اسمتھ کی فٹنس پر فیصلہ باقی

کیپ ٹاؤن، ۲۶ اکتوبر (و س)۔ جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ٹیسٹ سے پہلے آسٹریلیا نے ٹم میڈنسن اور سیم ہارپر کو اپنی ٹیم سے ریلیز کر دیا ہے۔ دونوں کھلاڑی اپنی اپنی ٹیموں کی جانب سے شیفیلڈ شیلڈ میں کھیلنے کے لیے واپس جائیں گے۔ تجربہ کار بلے باز اسٹیو اسمتھ کی فٹنس پر فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ کرک انفو کی رپورٹ کے مطابق تیسرے ٹیسٹ میں ان کی دستیابی کا فیصلہ پریکٹس سیشن کے بعد کیا جائے گا۔ میڈنسن جمعہ سے شروع ہونے والے شیفیلڈ شیلڈ مقابلے میں نیو ساؤتھ ویلز کی نمائندگی کریں گے، جبکہ ہارپر بدھ سے کوئنز لینڈ کے خلاف ہونے والے میچ کے لیے وکٹوریہ کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ جوش انگلس کی انگلی میں فریکچر ہونے کے بعد ہارپر کو وکٹ کیپر کے متبادل کے طور پر آسٹریلوی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ تاہم، اب انگلس کو وکٹ کیپنگ کے لیے فٹ قرار دے دیا گیا ہے۔ ایسے میں اگر ایلکس کیری کو کوئی پریشانی ہوتی ہے تو انگلس وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھال سکتے ہیں۔ میڈنسن کو جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے لیے غیر متوقع طور پر دوبارہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ تاہم، چار اننگز میں وہ صفر، ۳۸، صفر اور آٹھ رنز ہی بنا سکے۔ ان کے ٹیم سے باہر ہونے کے بعد میٹ رینشا کے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ تاہم، آسٹریلیا کی حتمی پلیئنگ الیون کا فیصلہ اسمتھ کی فٹنس پر بھی منحصر ہوگا۔ دوسرے ٹیسٹ کے دوران گقیبرہا میں انہیں گردن میں تکلیف ہوئی تھی۔ فیصلہ کن مقابلے کے لیے ان کی دستیابی یقینی بنانے کے مقصد سے پیر کو انہیں نیٹس میں مکمل پریکٹس سیشن کرنا ہوگا۔ اتوار کو اسمتھ نے بغیر ہیلمٹ پہنے مائیکل ڈی وینوٹو کی سائیڈ آرم گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے تقریباً ۱۵ منٹ تک بیٹنگ کی۔ آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے کہا کہ اسمتھ کی واپسی کے امکان پر فیصلہ کرنا آسان نہیں ہوگا۔ میکڈونلڈ نے کرکٹ آسٹریلیا کے حوالے سے کہا، "ہمیں لگتا ہے کہ ان کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے کافی مشکل مراحل سے گزرنا ہوگا۔ تاہم، اگر آج ہمیں کوئی مثبت خبر ملتی ہے تو اس کا اثر نظر آئے گا۔" آسٹریلیا کے سلیکٹرز کو پیر کی صبح حتمی پلیئنگ الیون طے کرنی تھی۔ اس کے بعد ٹیم نیولینڈز میں دوپہر کے وقت اپنا آخری پریکٹس سیشن کرے گی۔

آئی پی ایل ۲۰۲۷ کی منی نیلامی ۱۶ دسمبر کو گوا میں ہوگی

ممبئی، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۷ کی منی نیلامی ۱۶ دسمبر کو گوا میں منعقد کی جائے گی۔ تمام ۱۰ فرنچائز ٹیموں کو ۱۵ نومبر تک اپنے پاس برقرار رکھے گئے اور ریلیز کیے گئے کھلاڑیوں کی فہرست جمع کرانی ہوگی۔ دن بھر جاری رہنے والی یہ نیلامی بنگلورو میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ہونے والے دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ کے دن ہی منعقد ہوگی۔ کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کی آخری تاریخ ختم ہونے کے بعد آئی پی ایل فرنچائز ٹیموں کو انتخاب کے لیے کھلاڑیوں کی ایک فہرست فراہم کرے گا۔ کھلاڑیوں کی حتمی فہرست اور نیلامی میں کھلاڑیوں کے گروپوں کی ترتیب نیلامی سے ٹھیک پہلے والے ہفتے میں جاری کیے جانے کی امید ہے۔ مسلسل ۳ سیزن بیرون ملک منعقد ہونے کے بعد یہ نیلامی ایک بار پھر ہندوستان میں ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے نیلامیاں ۲۰۲۳ میں دبئی، ۲۰۲۴ میں جدہ اور ۲۰۲۵ میں ابوظہبی میں منعقد ہوئی تھیں۔ یہ آئی پی ایل کے موجودہ دور کی آخری منی نیلامی ہوگی، کیونکہ ۲۰۲۸ کے سیزن سے پہلے ایک میگا نیلامی ہونی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ اس میگا نیلامی کے ساتھ لیگ کے میڈیا حقوق کا اگلا دور بھی شروع ہوگا۔ سال ۲۰۲۶ کا سیزن ختم ہونے کے بعد سے ہی کھلاڑیوں کے کئی بڑے تبادلے ہو چکے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس نے اپنے کپتان رشبھ پنت کو دہلی کیپٹلز کے حوالے کر دیا، جس کے بدلے اسے کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو ملے۔ اس کے بعد دہلی کیپٹلز نے تیز گیند باز نٹراجن کو سن رائزرز حیدرآباد کے حوالے کر دیا اور بدلے میں اسے بغیر بین الاقوامی تجربے والے لیگ اسپنر ذیشان انصاری ملے۔ آئی پی ایل کی ٹریڈ ونڈو سیزن ختم ہونے کے ایک ماہ بعد کھلتی ہے اور نیلامی سے ایک ہفتہ پہلے تک کھلی رہتی ہے۔ اس کے بعد یہ دوبارہ کھلتی ہے اور اگلے سیزن کے آغاز سے ایک ماہ پہلے تک جاری رہتی ہے۔ اس دوران امپیکٹ پلیئر ضابطے کا مستقبل زیر بحث ہے۔ اس ضابطے کے تحت ٹیمیں میچ کے دوران ایک متبادل کھلاڑی کو میدان میں اتار سکتی ہیں۔ کئی اہم کھلاڑیوں نے اس ضابطے پر تنقید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے حقیقی آل راؤنڈرز کی اہمیت کم ہو سکتی ہے۔ سال ۲۰۲۷ میں آسٹریلیا کے مصروف بین الاقوامی کرکٹ شیڈول کو دیکھتے ہوئے کھلاڑیوں کی دستیابی بھی فرنچائز ٹیموں کی حکمت عملی پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس شیڈول میں ہندوستان کا ۵ ٹیسٹ میچوں کا دورہ اور انگلینڈ میں ہونے والی ایشیز سیریز شامل ہیں۔ آئی پی ایل ۲۰۲۷ کے سیزن کی تاریخیں ابھی طے نہیں ہوئی ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پہلے ممکنہ مدت ۱۴ مارچ سے ۳۰ مئی بتائی تھی۔

لکشیا سین قیادت کریں گے

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) گزشتہ ہفتے فرانس میں رنر اپ رہنے کے بعد اسٹار خاتون کھلاڑی پی وی سندھو منگل سے جرمنی میں شروع ہونے والے ہائلو اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں لکشیا سین کے ساتھ ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گی۔ دنیا کی 11ویں نمبر کی کھلاڑی اور دوسری سیڈ پی وی سندھو گزشتہ ہفتے فرانس میں موجودہ اولمپک اور عالمی چیمپئن جنوبی کوریا کی این سی ینگ کے خلاف فائنل میں شکست کے بعد اس بار بھی رنر اپ کی پوزیشن برقرار رکھنے کا ہدف رکھیں گی۔ دو مرتبہ اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں اچھی فارم میں ہیں۔ گزشتہ ہفتے فرنچ اوپن میں رنر اپ رہنے سے پہلے وہ جنوری میں ملائیشیا اوپن اور جون میں آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچی تھیں اور جولائی میں جاپان اوپن کا خطاب جیتا تھا۔

پولارڈ جوبرگ کا حصہ نہیں

کیپ ٹاؤن، 26 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے نئے مقرر کوچ کیرون پولارڈ نے 17 جنوری 2027 سے شروع ہونے والے ایس اے 20 کے سیزن سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہیں اس ماہ کے آغاز میں ہونے والی ایس اے 20 نیلامی میں جوبرگ سپر کنگز (جے ایس کے) نے خریدا تھا۔ جے ایس کے نے بتایا کہ پولارڈ نے ٹیم کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے۔ اب جے ایس کے اپنے دستے میں ان کی جگہ کسی دوسرے کھلاڑی کو شامل کر سکتی ہے۔ تاہم یہ کھلاڑی نیلامی میں شامل کھلاڑیوں کی فہرست سے باہر کا ہوگا۔ گزشتہ ہفتے منگل کو ممبئی انڈینز نے پولارڈ کو اپنا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا تھا۔ اب وہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2027 میں یہ ذمہ داری نبھائیں گے۔ ایس اے 20 میں بھی اسی مالکانہ گروپ کی ایک ٹیم ایم آئی کیپ ٹاؤن (ایم آئی سی ٹی) ہے۔ پولارڈ کے اس فیصلے سے اب ان کے کسی ایم آئی فرنچائز کے خلاف کھیلنے کا امکان ختم ہو گیا

منی پور نے برتری حاصل کی

احمد آباد، 26 اکتوبر (یو این آئی) لامابم سنگھ (4 وکٹ)، آر آر سنگھ، ایل کشن سنگھا اور ایس پی سنگھ (2، 2 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد فیروجم سنگھ (ناٹ آؤٹ 54) اور فیروجم سنگھ (56) کی اننگز کی بدولت منی پور نے رنجی ٹرافی پلیٹ گروپ کے مقابلے میں پیر کو اروناچل پردیش کے خلاف اسٹمپ کے وقت 5 وکٹ پر 165 رن بنا کر 54 رن کی برتری حاصل کر لی۔ پہلے بازی کے لیے اتری منی پور کا پہلا وکٹ 11 رن کے اسکور پر روناؤلو تھم (3) کے طور پر گرا۔ کنگلیم سنگھ (2) اور جانسن سنگھ (8) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 24ویں اوور میں میانگلنگ سنگھو نے کرجیت یومنم (56) کو آؤٹ کر کے منی پور کو چوتھا جھٹکا دیا۔ کپتان لنگلو نیاسبا سنگھ کیشم (21) پانچویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک منی پور نے 5 وکٹوں پر 165 رن بنا لیے تھے اور اسے 54 رن کی برتری حاصل ہو گئی تھی۔ اسٹمپ کے وقت فیروجم سنگھ (52) اور الباشد محمد (ناٹ آؤٹ 18) رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ اس سے پہلے آج یہاں منی پور نے اروناچل پردیش کو 111 رن پر سمیٹ دیا تھا۔ اروناچل پردیش نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔

آدتیہ سو نے ایک کامیابی دور

بڑودہ، 26 اکتوبر (یو این آئی) آدتیہ سو نے تیگرودو کے بڑودا میں 2026 عالمی انڈر-19 باکسنگ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے والے دوسرے ہندوستانی باکسر بن گئے، جب انہوں نے اتوار کی شام مردوں کے 55 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں آذربائیجان کے نہات کا سیموف کو شکست دی۔ ایشین انڈر-19 چیمپئن شپ کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے آدتیہ نے تینوں راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ججوں سے 0-5 سے فیصلہ حاصل کیا۔ اب طلائی تمغے کے مقابلے میں ان کا سامنا روس کے اسلام منگومیدوف سے ہوگا۔ اس سے پہلے میگھا شیوتند نے خواتین کے 80 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں کرغزستان کی میریم تینیکیوا کے خلاف آر ایس سی کے ذریعے کامیابی حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ہندوستان اس سے پہلے 2 کانسے کے تمغے بھی جیت چکا ہے۔ اتوار کی شام ہرشیتا نے امریکہ کی لورین ایلوور کے خلاف شاندار مقابلہ کیا، لیکن ان کی کوشش کافی ثابت نہیں ہوئی اور وہ خواتین کے 65 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں 2-3 سے ہار گئیں۔ اس سے پہلے پراچی ٹوکس نے خواتین کے 80 کلوگرام زمرے کا سیمی فائنل ہارنے کے بعد کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔

یو اے ای کے باسل حمید کی سرزنش

دبئی، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے باسل حمید کو اتوار کے روز نیدرلینڈز کے خلاف آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ لیگ ۲ کے میچ کے دوران آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی سطح ۱ کی خلاف ورزی کرنے پر سرزنش کی گئی ہے۔ باسل کو کھلاڑیوں اور کھلاڑیوں کے معاون عملے کے لیے بنائے گئے آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی دفعہ ۲.۳ کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جس کا تعلق "بین الاقوامی میچ کے دوران سنائی دینے والی نازیبا زبان کے استعمال" سے ہے۔ اس کے علاوہ، باسل کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ ۲۴ ماہ کی مدت میں یہ ان کی پہلی خلاف ورزی تھی۔ یہ واقعہ نیدرلینڈز کی اننگز کے ۴۹ویں اوور میں پیش آیا، جب باسل کی گیند پر ایک کیچ چھوٹنے کے بعد انہوں نے مایوسی میں کچھ نازیبا الفاظ کہے، جو سنائی دے رہے تھے۔ باسل نے اپنی غلطی تسلیم کر لی اور آئی سی سی کے بین الاقوامی پینل آف میچ ریفریز کے فل ویٹکیس کی جانب سے دی گئی سزا قبول کر لی، اس لیے کسی باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔ میدان میں موجود امپائروں اکبر علی اور وریندر شرما، تیسرے امپائر شیجو سیم نے ان پر یہ الزام عائد کیا تھا۔

سکشم پروہت کی ناٹ آؤٹ سنچری

اندور، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) سارانش جین (۷ وکٹ) کی تباہ کن گیند بازی کے بعد سکشم پروہت (ناٹ آؤٹ ۱۱۳) کی شاندار اننگز کی بدولت مدھیہ پردیش نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے کے مقابلے میں پیر کو اسٹمپ کے وقت ۳ وکٹوں پر ۲۶۱ رن بنا کر ۱۶۲ رن کی برتری حاصل کر کے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ بہار کو ۹۹ رن پر سمیٹنے کے بعد بلے بازی کے لیے اتری مدھیہ پردیش کی ٹیم کے لیے یش دوبے اور سکشم پروہت کی افتتاحی جوڑی نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ۱۳۶ رن جوڑے۔ ۳۸ویں اوور میں سورج کشیپ نے یش دوبے (۸۳) کو آؤٹ کر کے بہار کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ہنجیل راٹھوڑ (۲۸) اور شبھم شرما (صفر) پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان رجت پاٹیدار نے ذمہ داری سنبھالی اور پروہت کے ساتھ سنچری کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو بڑی برتری کی جانب لے گئے۔

ڈبلیو ٹی سی سیریز کے فیصلہ کن مقابلے میں آسٹریلیا اپنی ٹاپ آرڈر میں تبدیلی کر سکتا ہے

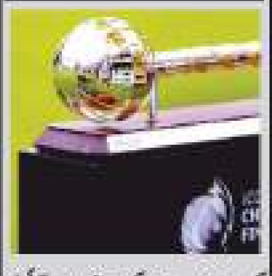

کیپ ٹاؤن، 26 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا منگل کو جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والے تیسرے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) مقابلے کے لیے اپنی پلیئنگ الیون میں کم از کم ایک تبدیلی کرنے جا رہا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی کے بعد سے ٹم میڈنسن 4 اننگز میں صرف ایک بار ہی 10 رن سے زیادہ کا اسکور بنا پائے ہیں۔ ایسے میں ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کے لیے میٹ رینشا کو موقع مل سکتا ہے۔ میڈنسن اور متبادل وکٹ کیپر سیم ہارپر کو آسٹریلیا کی ٹیسٹ ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی اس وقت ہوئی ہے جب ٹریوس ہیڈ نے گقیبرہا ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی بیٹنگ ترتیب کو درپیش مشکلات پر کھل کر بات کی تھی۔ آسٹریلیا کے میچ سے پہلے کے تربیتی سیشن کے دوران اسٹیو اسمتھ نے گردن میں اکڑن کی شکایت کی ہے، جس کے بعد اب ان کی فٹنس جانچی جائے گی۔ امید ہے کہ وہ سیریز کے فیصلہ کن مقابلے کے لیے دستیاب رہیں گے۔ کیمرون گرین اور جوش انگلس بھی اپنی اپنی چوٹوں سے صحت یاب ہونے کے بعد اب کھیلنے کے لیے دستیاب ہیں۔ آئی سی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق سیریز ابھی 1-1 سے برابر ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 214 رن سے آسان جیت درج کی تھی، جبکہ جنوبی افریقہ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے۔

بدونی کی سنچری سے دہلی نے رانچی میں مضبوط آغاز کیا

رانچی، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) آیوش بدونی نے رنجی ٹرافی میں اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے مسلسل دوسری سنچری بنائی۔ گجرات کے خلاف ۲۱۷ رن بنانے کے بعد، انہوں نے پیر کو یہاں جھارکھنڈ کے خلاف کھیلے جا رہے میچ کے پہلے دن ۱۴۳ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۰۶ رن بنائے۔ ان کی اس اننگز میں ۱۱ چوکے اور ۲ چھکے شامل تھے، جس کی مدد سے دہلی نے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۵ وکٹ پر ۳۰۹ رن بنا لیے۔ ممبئی میں ہریانہ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ کے پہلے دن انگ کرش رگھوونشی اور مشیر خان کی سنچریوں کی بدولت ممبئی کو مضبوط آغاز ملا۔ رگھوونشی نے ۱۱۳ اور مشیر نے ۱۰۹ رن بنائے۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے ۲۰۸ رن کی شراکت داری کی، جس سے ممبئی نے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۳ وکٹ پر ۲۹۰ رن بنا لیے۔ وڈودرا میں جموں و کشمیر کے خلاف میچ میں پریانشو مولیا کی بہترین بلے بازی نے بڑودہ کو اچھی پوزیشن میں پہنچا دیا۔ وقفے وقفے سے وکٹ گرتے رہنے کے باوجود مولیا نے صبر کے ساتھ کھیلتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۱۱۳ رن بنائے، جس سے بڑودہ نے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۶ وکٹ پر ۲۵۹ رن بنا لیے۔ پربھسمرن سنگھ کے ۸۱ رن اور سلیل اروڑا و رمن دیپ سنگھ کی نصف سنچریوں کی مدد سے پنجاب نے سکندرآباد میں حیدرآباد کے خلاف پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۶ وکٹ پر ۲۸۹ رن بنائے۔ نڈیاڈ میں میزورم کے خلاف میچ کے پہلے دن میگھالیہ کی جانب سے اجے دوہان اور کشن لنگدوہ نے شاندار بلے بازی کی، جس سے ٹیم نے ۲ وکٹ پر ۳۸۵ رن بنائے۔ دوہان نے ۱۶۷ رن بنائے، جن میں ۲۰ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے، جبکہ لنگدوہ نے ۱۴۳ رن کی اننگز میں ۱۸ چوکے لگائے۔ ان دونوں نے دوسری وکٹ کے لیے ۳۰۸ رن کی ناقابل شکست شراکت داری کی۔ اندور میں بہار کے خلاف میچ کے پہلے دن مدھیہ پردیش کا غلبہ رہا۔ سارانش جین نے ۳۰ رن دے کر ۷ وکٹ حاصل کیے، جس سے بہار کی پوری ٹیم ۹۹ رن پر سمٹ گئی۔ اس کے جواب میں مدھیہ پردیش نے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۳ وکٹ پر ۲۶۱ رن بنا لیے ہیں اور اسے ۱۶۲ رن کی برتری حاصل ہے۔ میزبان ٹیم کے لیے سلامی بلے باز سکشم پروہت (۱۱۳) اور یش دوبے (۸۳) نے سب سے زیادہ رن بنائے۔ اڈیشہ کے خلاف میچ میں پلکت نارنگ نے ۶ وکٹ لے کر سروسز کو ابتدائی برتری دلائی۔ نارنگ نے ۴۷ رن دے کر ۶ وکٹ حاصل کیے، جس سے بھونیشور میں اڈیشہ کی ٹیم ۱۹۳ رن پر آل آؤٹ ہو گئی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک سروسز نے بغیر کسی نقصان کے ۱۳ رن بنا لیے تھے۔ میسورو میں تریپورہ کے خلاف کرناٹک کی گیند بازی شاندار رہی۔ ششر شیٹی نے ۵ وکٹ لیے اور منونت کمار نے ۳ وکٹ حاصل کیے، جس سے تریپورہ کی ٹیم ۱۹۳ رن پر سمٹ گئی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک میزبان کرناٹک نے ۱ وکٹ کے نقصان پر ۱۰ رن بنائے تھے۔ مینک اگروال جلد آؤٹ ہو گئے تھے۔

بھونیشور کو توقعات کے دباؤ سے باہر نکلنا ہوگا: مورکل

ویلنگٹن، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے گیند بازی کے کوچ مورنے مورکل کا خیال ہے کہ گزشتہ دو میچوں میں ایک وکٹ لینے والے تیز گیند باز بھونیشور کمار کو توقعات کے دباؤ سے باہر نکلنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس مہارت اور تجربہ ہے، انہیں اپنی لے حاصل کرنے کے لیے کچھ وقت درکار ہوگا۔ تیسرے ٹی ۲۰ میچ سے پہلے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے مورکل نے کہا کہ 'دیکھیے، ان کی واپسی کے معاملے میں مجھے ان سے پوری ہمدردی ہے۔ میں ایسا اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ چار سال بعد واپسی کرنے پر ان سے توقعات وابستہ ہونا فطری ہے۔ انہوں نے آئی پی ایل میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ ان کی گیند بازی بھی بہت اچھی رہی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ انہیں توقعات کے دباؤ کو خود پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ ان کے انتخاب سے پہلے تقریباً ایک ماہ تک کرکٹ کھیلی گئی۔ ہاں، انہوں نے مشق کی تھی، لیکن بین الاقوامی کرکٹ کھیلنا بالکل الگ چیلنج ہے، جہاں چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ مصروف پروگرام کے باعث انہیں خود کو تیار کرنے کے لیے مشق کا محدود وقت ہی ملا۔ بھونیشور ۳۶ سال کے ہیں اور جلد ہی ۳۷ سال کے ہو جائیں گے۔ نومبر ۲۰۲۲ کے بعد یہ ہندوستان کے لیے کسی بھی طرز کی کرکٹ میں ان کا پہلا میچ تھا۔ تاہم، آئی پی ایل کے مسلسل دو کامیاب سیزن کے بعد انہوں نے ہندوستانی ٹیم میں واپسی کی۔ ان کی ٹیم رائل چیلنجرز بنگلورو نے مسلسل دو خطاب جیتے اور اس دوران بھونیشور نے بالترتیب ۱۷ اور ۲۸ وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے کہا کہ 'ان کے پاس مہارت بھی ہے اور تجربہ بھی۔ لیکن آخر میں ہمیں کرکٹ کے کھیل کا احترام کرنا ہوگا اور انہیں چند میچوں میں اپنی لے حاصل کرنے کا وقت دینا ہوگا۔ جب سے وہ ٹیم میں آئے ہیں، تب سے میرا ایک ہی پیغام رہا ہے کہ کسی چیز کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس اپنے جیسے بنے رہو۔ ہاں، توقعات رہیں گی، لیکن ہر میچ کے ساتھ آپ بہتر ہوتے جائیں گے اور اپنی لے حاصل کرلیں گے۔ اس لیے باہر کی باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ پوری طرح حکمت عملی کے تحت کیا گیا ردوبدل تھا۔ ہمیں لگا کہ اس میدان پر اس کی ضرورت ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ پرتھ میں آخری اوورون میں یارکر گیندیں ڈالنے میں بہت اچھے ہیں۔ ہمیں لگا کہ پہلے میچ سے ملنے والے سبق کی بنیاد پر اگر ہمیں دوسری اننگز میں گیند بازی کرنی پڑے، گیند گیلی ہو اور میدان کے سائز کو بھی مد نظر رکھنا ہو، تو ایسے گیند باز کی ضرورت ہوگی جس کی یارکر گیندیں درست جگہ پر پڑنے کا امکان زیادہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ 'مجھے لگا کہ ینک نے پہلے میچ میں بہت اچھی گیند بازی کی تھی۔ اس لیے یہ تبدیلی ان کی کارکردگی کی وجہ سے بالکل نہیں کی گئی۔ لیکن میرے خیال میں ینک جیسے نوجوان کھلاڑی کے لیے کبھی کبھی ایک میچ کھیل کر کچھ وقت لینا، اپنی کارکردگی پر غور کرنا اور گیند بازی کو سمجھنا اچھا ہوتا ہے۔ وہ ابھی ناتجربہ کار کھلاڑی ہیں اور انہیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ میچ کی صورت حال کو کیسے سمجھنا ہے اور ہر اوور کی منصوبہ بندی کیسے کرنی ہے۔ اس لیے میرے خیال میں کسی نوجوان کھلاڑی کے لیے یہ بری بات نہیں ہے۔

کرسٹو پوپوف نے ورلڈ نمبر ون کی درجہ بندی حاصل کی

پیرس، 26 اکتوبر (یو این آئی) گزشتہ سال فائنل میں شکست کا سامنا کرنے کے ایک سال بعد، کرسٹو پوپوف نے اپنے گھریلو میدان پر فرنچ اوپن 2026 کے فائنل میں انڈونیشیا کے ذکی عبداللہ کو شکست دے کر خطاب کے ساتھ ورلڈ نمبر ون رینکنگ بھی حاصل کرلی۔ فرنچ اوپن 2026 کا مردوں کے سنگلز خطاب جیتنے کے بعد فرانس کے بیڈمنٹن اسٹار کرسٹو پوپوف نے کہا کہ "سب کچھ پہلے سے ہی طے شدہ تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے میرے لیے پہلے سے ہی ایک راستہ بنا ہوا تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں نے اسی راستے کو چنا۔" انہوں نے کہا کہ وہ بہت جذباتی اور گھبرائے ہوئے تھے۔ جب میچ آپ کی مٹھی میں ہو اور پھر ایسا لگنے لگے کہ وہ ہاتھ سے نکل رہا ہے، تو میں نے بہت جدوجہد کی۔ مجھے لگتا ہے کہ ایسے مشکل لمحات میں ہی میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر پاتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ایسا دن تھا جب مجھے جیتنا ہی تھا، تو وہ یہی دن تھا۔ کرسٹو پوپوف نے اتوار کو انڈونیشیا کے ذکی عبداللہ کو 3 گیم (11-21، 21-14، 13-21) میں شکست دے کر فرنچ اوپن 2026 کا مردوں کا سنگلز خطاب جیتا تھا۔ اس جیت کے ساتھ ہی پوپوف نے عالمی درجہ بندی میں نمبر ایک کا مقام بھی حاصل کرلیا۔ پہلا گیم 21-11 سے جیتنے کے بعد پوپوف دوسرا گیم 14-21 سے ہار گئے۔ اس کے بعد فیصلہ کن گیم میں عبداللہ کی واپسی سے پوپوف ایک بار پھر دباؤ میں آگئے۔ آخری پوائنٹ جیتنے کے بعد اس یورپی چیمپئن نے اپنا ریکٹ زمین پر پھینک دیا، اپنے دونوں ہاتھ سر پر رکھے اور بے یقینی کے عالم میں اپنے ملک کے ان شائقین کی طرف دیکھا، جو ان کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے۔ اس کے بعد وہ جیت کی خوشی میں زور سے چلائے۔ پوپوف کے لیے یہ جیت اور بھی خاص تھی، کیونکہ ٹھیک ایک سال پہلے اسی ٹورنامنٹ کے فائنل میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

پنکتھون میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت

گروگرام، ۲۶ اکتوبر (یو این آئی) خواتین کو جسمانی صحت اور فٹنس کے تئیں بیدار کرنے کے لیے یہاں منعقدہ پنکتھون ڈے کے چوتھے ایڈیشن میں بڑی تعداد میں خواتین اور ان کے اہل خانہ نے حصہ لیا۔ صبح ۶ بجے شروع ہوئی ۳ کلومیٹر کی دوڑ میں شرکاء نے حصہ لیا۔ پنکتھون ڈے میں 'میوچوئل فنڈز سہی ہیں' نے اہم شراکت دار کے طور پر شرکت کی۔ اس شہر میں ہونے والی شرکت ایک وسیع بین الاقوامی پہل کا حصہ تھی۔ اس پہل کا بنیادی مقصد خواتین کو اپنی روزمرہ زندگی میں باقاعدہ جسمانی ورزش کو شامل کرنے کے لیے ترغیب دینا تھا۔ ہندوستان، بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے ۶۵ شہروں میں ۱۶۸ مقامات پر شرکاء اس پہل میں شامل ہوئے۔ پنکتھون کی کوشش ہے کہ مختلف عمر کے گروپوں اور فٹنس کی مختلف سطحوں والی خواتین کو فعال طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی جائے اور مقامی رنر کمیونٹی کو فروغ دیا جائے۔ اس سال کے پروگرام میں اہل خانہ کی شرکت بھی خاص توجہ کا مرکز رہی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن آف میوچوئل فنڈز ان انڈیا (اے ایم ایف آئی) کے چیف ایگزیکٹو افسر وینکٹ این چلاسانی نے کہا کہ 'پنکتھون ڈے کے ذریعے ہم خواتین کو اپنے مالی انتظام میں فعال رول ادا کرنے اور اپنے مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ترغیب دے رہے ہیں۔ باقاعدہ جسمانی سرگرمیاں طویل مدت تک صحت کو بہتر رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ ۳ ممالک کے ۶۵ شہروں میں ۱۶۸ مقامات پر شرکاء کے جمع ہونے سے پنکتھون ڈے خواتین کی جسمانی صحت اور مالی بیداری کو جوڑنے والا ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ اے ایم ایف آئی کا ماننا ہے کہ خواتین کو مالیاتی نظام میں باہمی شرکت کرنی چاہیے اور مالی تحفظ و خود کفیلی کی سمت آگے بڑھنا چاہیے۔ پنکتھون کے بانی ملند سومن نے کہا کہ 'پنکتھون ڈے کا ہر ایڈیشن مقامی برادریوں کو ایک مشترکہ مقصد کے لیے متحد ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ڈاکٹر غلام حسن کوچ و منیجر منتخب

سرینگر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر امیچر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے بانی اراکین میں شامل ڈاکٹر غلام حسن کو چین میں منعقد ہونے والی آئندہ عالمی سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کے لیے بھارتی ٹیم کا کوچ و منیجر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی اس تقرری سے بین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والے اس اہم مقابلے میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کو مزید تقویت ملی ہے۔ ڈاکٹر غلام حسن کی تقرری کی تصدیق امیچر سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا (ASTFI) نے کی ہے۔ اس سے قبل ڈاکٹر غلام حسن نے جنوبی کوریا میں 13 سے 23 ستمبر 2025 تک منعقدہ نویں ایشیائی سافٹ ٹینس چیمپئن شپ میں بھارتی دستے کے ایک عہدیدار کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دی تھیں۔ ان کی نئی ذمہ داری کو جموں و کشمیر میں سافٹ ٹینس کے فروغ اور اس کھیل سے وابستہ شخصیات کی بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی نمائندگی کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

سیم کی جگہ فرحان کو ٹیم میں شامل

لاہور، 26 اکتوبر (یو این آئی) خراب کارکردگی کے بعد پاکستان نے صیم ایوب کو ون ڈے ٹیم سے ریلیز کردیا ہے۔ ان کی جگہ صاحبزادہ فرحان کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ایک بیان کے مطابق، 24 سالہ ایوب نے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن سے بات چیت کے بعد گھریلو کرکٹ میں واپس جانے کی درخواست کی، تاکہ وہ اپنی بلے بازی کی فارم پر کام کرسکیں اور اپنا اعتماد بحال کرسکیں۔ اس ٹورنامنٹ میں سلامی بلے باز ایوب نے اپنی 3 اننگز میں 6، 8 اور 7 رن بنائے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ٹیم کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اور اپنی موجودہ فارم کے بارے میں ان کے ایماندارانہ جائزے کی ستائش کرتے ہوئے، ٹیم انتظامیہ اور قومی سلیکشن کمیٹی نے باہمی رضامندی سے ان کی درخواست قبول کرلی ہے۔" ٹرائی سیریز کے باقی میچوں کے لیے صیم ایوب کی جگہ صاحبزادہ فرحان کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فرحان، جنہیں حال ہی میں ٹی 20 ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے، ابتدا میں ون ڈے ٹرائی سیریز کے لیے منتخب نہیں کیے گئے تھے۔ پاکستان اپنے ابتدائی 3 میچ جیت کر پہلے ہی فائنل کے لیے کوالیفائی کرچکا ہے۔ 31 اکتوبر کو ہونے والے فائنل سے پہلے وہ منگل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں اپنے اگلے میچ میں سری لنکا کا سامنا کرے گا۔

سوپور میں پولیس، شہداء کی یاد میں "رن فار یونٹی" کا انعقاد

سوپور، ۲۶ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور اتحاد و بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینے کے مقصد سے سوپور پولیس کی جانب سے سید پورہ سے ڈورو تک "رن فار یونٹی" کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوڑ کا آغاز سید پورہ سے ہوا اور یہ ڈورو میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر علاقے کے نوجوانوں، طلبہ اور معزز شہریوں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ شرکاء نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ شرکاء نے بینرز اٹھا رکھے تھے اور ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہداء کی یاد میں نعرے بلند کیے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد پولیس شہداء کی عظیم قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کرنا، اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینا، جسمانی صحت کے تئیں بیداری پیدا کرنا اور پولیس و عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانا تھا۔ اس موقع پر پولیس افسران نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ شہداء کی جانب سے دکھائے گئے حوصلے، اتحاد اور حب الوطنی کے راستے پر چلیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قوم کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی خدمات و قربانیوں کا احترام برقرار رکھا جائے گا۔

منتخب ہونے پر اظہر ریاض کی عزت افزائی

اننت ناگ، ۲۶ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: خان سلطانز کی انتظامیہ نے انڈر 19 کرکٹ کے 70 ویں نیشنل اسکول گیمز کے لیے منتخب ہونے پر ابھرتے ہوئے فاسٹ بولر اظہر ریاض کی رہائش گاہ واقع کیمبری مل، مٹن میں ان کی عزت افزائی کی۔ محمد اقبال خان کی قیادت میں ایک وفد نے اظہر ریاض اور ان کے اہل خانہ کو اس کامیابی پر مبارک باد پیش کی اور ان کے کرکٹ کیریئر میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اظہر ریاض، جو کیمبری مل گاؤں کے معروف سابق کرکٹر ریاض خان کے فرزند ہیں، نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام منعقدہ یو ٹی سطح کے انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 19 کرکٹ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی ٹیم میں اپنی جگہ بنائی۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ نے پی ایچ ایس ایس بجبہاڑہ اور جبل پورہ کے میدانوں میں کی تھی۔ چھ فٹ دو انچ قد کے حامل اظہر ریاض اپنی تیز رفتار بولنگ اور بہترین کھیل کی صلاحیتوں کے باعث توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ وہ 11 سے 17 نومبر 2026 تک مدھیہ پردیش میں منعقد ہونے والے 70 ویں نیشنل اسکول گیمز میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ خان سلطانز کے چیئرمین نثار احمد خان نے بھی اظہر ریاض کو نیک تمنائیں پیش کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ نوجوان کھلاڑی قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائے گا اور جموں و کشمیر کا نام روشن کرے گا۔

پٹھان پینتھرز لولاب نے کرکٹ لیگ کا خطاب جیت لیا

لولاب، ۲۶ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پٹھان پینتھرز لولاب نے کلو نارتھ کشمیر کرکٹ لیگ (KNKPL) کے دوسرے ایڈیشن ۲۰۲۶ کے سنسنی خیز فائنل میں سوپور الیون کو محض چار رنز سے شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ فائنل مقابلہ پیر کے روز لولاب کے چندی گام کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ بھارتی فوج کے زیر اہتمام منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں شمالی کشمیر کے مختلف علاقوں سے کھلاڑیوں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ لیگ نے ابھرتے ہوئے کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں، مسابقتی جذبے اور کھیل کے میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔ ٹورنامنٹ دو مرحلوں میں منعقد کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں ۱۰۱ ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں سے ۱۲ ٹیموں نے دوسرے مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ ٹیموں کی اس بڑی تعداد نے خطے میں کرکٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور نوجوان کھلاڑیوں کے جوش و جذبے کی عکاسی کی۔ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر پٹھان پینتھرز لولاب کو دو لاکھ روپے کی نقد انعامی رقم سے نوازا گیا، جبکہ رنر اپ سوپور الیون کو ایک لاکھ روپے دیے گئے۔ ٹورنامنٹ کے دوران غیر معمولی کارکردگی اور نمایاں کھیل پیش کرنے والے بہترین کھلاڑی کو ای اسکوٹر سے نوازا گیا۔ لیگ کا کامیاب انعقاد اس بات کا مظہر ہے کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے، نظم و ضبط کو فروغ دینے، نچلی سطح پر کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس اقدام سے بھارتی فوج کی جانب سے کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنے کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے ذریعے عوام اور نوجوانوں کے درمیان روابط مضبوط بنانے اور کشمیر میں امن، اتحاد اور ہم آہنگی کی دیرپا اقدار کو فروغ دینے کی اہمیت بھی نمایاں ہوئی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے شائقین کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ای میل یا تحریری طور کھیل کی تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے کوئی معاوضہ نہیں دینا ہوگا۔ یہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ایڈیٹر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781